Vol II
No 35



Monday
8th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Page
Starred Questions and Answers	937—945
Unstarred Questions and Answers	945—955
Business of the House	955
L. A. Bill No. XXXVI of 1952 A Bill to further amend the Hyderabad Land Revenue Act	956—983
Consideration of the Reports of the Committee of Privileges	983—993

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday, 8th December 1952

The house met at half past two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker We shall take up questions Shri K Venkat Ram Rao

(As Shri K Venkat Ram Rao, in whose name Questions Nos *348(472) *349(473) and *350(475) were standing was absent, the next question was taken up)

شری اے راج ریڈی (سلطان‌آباد) ایم ایل اے کو یہاں تک لانے میں جانے
والی میں آج دیر ہو گئی۔

Raid by Police Jamedar

*351 (497) *Shri Ch Venkatram Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Police Jamedar named Babu Singh of Nimmal taluqa proper has raided the local Harijan House and tried to rape a Harijan woman on 4th August 1952 at 10 p m ?

(b) Any representation made to the local S I in this matter ?

(c) With what results ?

ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) یہ واقعہ ہے کہ ۴-۸-۱۹۵۲ کو بابو سنگھ نے ایک عورت پر بالجبر حملہ کرنے کی کوشش کی اس بارے میں
ڈی ایس پی نے حکم دیا ہے کہ اسکو معطل کیا جائے اور تحقیقات کی جائے

شری سی ایچ۔ وینکٹ رام راؤ تحقیقات کا کیا نتیجہ نکلا

شری دگمبر راؤ بندو تحقیقات جاری ہے ابھی رپورٹ نہیں آئی

شری کے رام ریڈی (ناگرکرنول عام) کیا عدالت میں چالان پیش ہوا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا ہے کہ تحقیقات ہو رہی ہے

شری اے راج ریڈی کیا آنریبل منسٹر یہ بتلا سکتے ہیں کہ ڈپارٹمنٹل
انکوائری (Departmental Enquiry) ہوئی ہے اور رپورٹ حاصل کیا گیا ہے؟

شری د گمبر راؤ ساو ڈا ڑ اکوائری ہو رہی ہے

ری کے ا سے رام راؤ (و ا) سےڈی س ی سے معطل کرے کا
ا ا دار وا ہ ہے

مہ ں د گمبر راؤ ساو ڈا ڑ اکوائری میں جرم ا سے ہو جائے و اسکے
ابعا ا ز ا ا ا ا

ری ی ا ح و ںکٹ رام راؤ د سے (Ripe) کے معلق ہے ا ا
ہو ا

سری د امبر راؤ ساو را ا اب دے لی

سری ی ا ح و سکٹ رام راؤ ا ا کیوں ہوا کہ ہ ارح کو بعماعہ کیا گیا
بھا اکس س حار ے ک کوی کارروائی س کی گی؟

شری دگمبر راؤ مدو ای وحا ہے ڈی س ی سے ڈپٹی ا س ی کو
ڈپارٹم ل انکوائر رے کا حکم دا ہے

سری حمی ری راملو (ھی) کیا آر ل سمر کے ما ے
(Delay [illegible]) کا طر ھی ہے ؟

(Answer was not given)

Arrest during By-elections

*352 (498) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that Shrimati Buchamma of Peddamunagala was arrested on 25th July 195 by the Dy. S. I. Miryalgudi during a campaign for by-elections?

(*b*) If so, for what reasons?

(*c*) Whether it is a fact that she was handed over to Devarakonda Police who tortured her severely for 12 days and that her relatives were not allowed to see her?

شری دگمبر راؤ مدو واقعہ ہے کہ کھا کو ۲۲ ے ۱۹۰۲ع کو ریال گوڑہ
ا س ر کرام عمر ۳۸ س دفعہ ۵۵ کرہ ل پرو حرکوڈ کے تحت گرفتار کیا گیا اور
مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا مجسٹریٹ نے اسکو ضمانت پر رہا کیا اسکے بعد
دورانِ ۲۰ ے ۱۹۰۲ع کو کرام عمر ۹۵ س کیس ۲۹۵ الدین سل کوڈ
کے تحت پولس نے اسکو ارسٹ (Arrest) کیا لیکن اس ارسٹ کا ای الکسن
(By-election) سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔

(ب) اس کا جواب اوپر آچکا ہے ۔

(سی) گرفتاری اس وقت عمل میں آئی جبکہ وہ بی ڈی اے ایس دیور شدہ میں بھری ہوئی تھی اسکو جرح پہنچانے یا تکلیف دینے کے بارے میں کوئی اصلیت نہیں ہے بلکہ اسکو مجسٹریٹ کے ذریعہ عدالتی حوالات میں رکھا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: انہیں کتنے مرتبہ اریسٹ کیا گیا اور کتنے مرتبہ ان کی رہائی عمل میں آئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو: دو مرتبہ ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ۲۰ جولائی کو اریسٹ کرنے کے بعد ۱۲ دن تک پولیس کسٹڈی (Police custody) میں رکھا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: صحیح ہے ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ۷ اور ۸ تاریخ کی راتوں میں اسکے ہاتھ پیر باندھ کر پیروں پر اتنا مارا گیا کہ وہ پھول گئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: غلط ہے ۔

شری کے ایس رام راؤ: کس تاریخ کو گرفتاری عمل میں آئی اور کس تاریخ کو سپرد عدالت کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: ۱۲ دن تک انٹراگیشن (Interrogation) کی غرض سے پولیس نے رکھا اور اسکے بعد سپرد عدالت کیا گیا ۔

شری کے ایس رام راؤ: کیا پرچہ چالان ہونے کے بعد اس کا کیس شروع کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: علحدہ نوٹس چاہیے ۔

شریمتی شاہجہان بیگم (پرگی): کیا ملزمین کو اتنے دنوں تک عدالت میں رکھا جاسکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: خاص صورتوں میں پولیس کو اختیار ہے ۔

شریمتی شاہجہان بیگم: عورتوں کیلئے کیا !

شری دگمبر راؤ بندو: کوئی سہولت کا انتظام نہیں ہے ۔

شری اے راج ریڈی: کیا پولیس ۱۲ دن تک بلا اجازت اپنی حراست میں رکھ سکتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: خاص صورتوں میں رکھ سکتی ہے ۔

شری اے راج ریڈی: جب دستور میں یہ کہا گیا ہے کہ ۲۴ گھنٹوں کے اندر کارروائی شروع ہو کیا یہ کسی دستور کے خلاف نہیں کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ باندو ... ہو ... ضروری کارروائی کیجا سکی۔

... راج ... ان ... دن تک پلا اجازت رکھا گیا ہے۔

... واپ ...

شری دگمبر راؤ باندو ... بلا اجازت رکھا گیا ہے ... میں ...

... شہ ... اور ... اگر ... دس ...

شری ... رام ریڈی ... پولیس کی حراست میں ... رکھا گیا وہ ...

شری دگمبر راؤ باندو ... اجازت لی ہو۔

شری ... رام راؤ ... مقدمہ ... بہادر ... اور مری ... ریڈی ... در ... کی ... وہ ... مطور ہوں ؟

شری دگمبر راؤ باندو ... الگیر ... داروں کو اجازت دی گئی ...

Raid by Armed Police

*353 (499) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that some of the armed police of camp Pulchuh in Peddamungala constituency raided Valdipalli village on 22nd July, 1952 and arrested the villagers named Kamma Ramulamma, Kumma Yellamma, Kumma Venkaiah, Kristayya and Ramulu?

(b) If so, the reasons for their arrest and their whereabouts?

شری دگمبر راؤ باندو : (الف) صحیح ہے۔ پلچرلہ کیمپ کے ایک صوبیدار، ایک جمعدار اور ... ولدی پلی گاؤں ... ۲۲ جولائی ۱۹۵۲ء کو ... تھے ... کارولا ... ایک ... میں گرفتار طلب تھا ... اور کیاری ملا اور کیاری ونکٹولو کستیا اور راملو کو ... تھے ایسا لیس (Interrogation) کے بعد انہیں چھوڑ دیا گیا۔

(ب) سوال پیدا نہیں ہوتا۔

شری ... رام ریڈی : کیا ان کے خلاف کوئی چالان یا کارروائی کی گئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ باندو : نہیں۔

شری کے راجہ در اوں ای (ا ا) کیا واقعہ یہ ہے کہ
(By election) کے رہاں ہی ہو
شری دگمبر راؤ بندو سکی ہے واقعہ اسی رہا کیا ہو
شری کے رام ریا ای کیا واقعہ یہ اطلاع کیا واقعہ ہے
شری دگمبر راؤ بندو ہاں
شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا صحیح ہے کہ ہماری پولیس ور ہماری پولیس کو (Rape) ... کے مدان (ا ...) ہے
(Attempt) کیا گیا
شری دگمبر راؤ بندو غلط ہے

*354 (501) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that fifty armed policemen raided Sindempalli village in Nalgonda district on 31st July 1952?

(*b*) If so the number of persons arrested?

(*c*) Whether it is a fact that many villagers including pregnant women were severely tortured by the Police with the object of obtaining information concerning the underground communists?

شری دگمبر راؤ بندو (الف) سوال ہی ہو ... ارلہ ولیس (Armed Police men) لیجا گیا ہے وہ ... رہاں ... ہو
... ۲ ... ہوا ... کے ... ایے ہے
(ب) دی کو گرفتار ہی کیا گیا
(ج) ... علاج ... کو ... ہے ...
... ہوا ... اس کے ... ہے ...
... نہیں کیا گیا ...
... ہے ... کہ ... اور ... ہے
... کو واپس ... کیا گیا۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا صحیح ہے کہ ... ہے ... ہو ... ہم ... کو ... کر کے ... ہے ...
... کیا گیا ... ہی صحیح ہے ... کہ ... ہم ... کو ... کی
عرض ہے ارہر (Torture) کر کے دوسرے دن چھوڑ دیا

شری دگمبر راؤ بندو پولیس کی ... ہے ... کہ ... ان ... ہے ...
عورت کو اسکے ... کیا گیا ... کہ ... ادمی ... ہے

ر والو ا و ا کس ے ا ن زوی ے وهاں بهی اجازت دی جاتی ہے
وا ن ا ا ہے

شری سی ا ح وینکٹ رام راؤ: کیا آر ل س لاسٹیٹ د خو رجارڈ
منگوا لیا جاتا و ان ا ن منگوا لیا جاتا ہے جس کا کس تعلق ہے

شری ڈکمبر راؤ ہا و ان رجارڈ لکھا ہے وہاں سے وہ منگوایا جاتا ہے

Political Prisoner

*355 (502) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that Gangaram Raj Reddy, a political prisoner in Hyderabad Central Jail is suffering from an abdominal disease for the last three years?

(b) Whether it is a fact that the doctor who attended on him advised the Government to release him on parole so that he might avail himself of better treatment outside the Jail?

(c) Whether he has been released accordingly?

(d) If not, why?

شری دگمبر راؤ باو: حرو (اے) اور (بی) کا جواب نفی میں ہے حرو (سی) اور (ڈی) پیدا نہیں ہوتے

شری اے گروار ڈی: (دی) کیا گنگم راج ریڈی اب ہاسپٹل میں ہیں

شری دگمبر راؤ بندو: اس ان کے بارے میں ہاسپٹل سے جو رپورٹ آئی ہے اس اوم و ا د ڈاکٹر نے ان کے بارے میں رپورٹ کی ہے کہ ان کے ملاں س ا ر ا ا ڈا ا ہے وہ صحیح نہیں ہے ڈاکٹر ان نے جس طرح ان کا ر ٹ درست کے ملی نہا و ی طرح جیل کے ڈاکٹروں کو وٹ (Excit) درست رہے

شری اے گروار ڈی: کیا صحیح نہیں کہ اون کا ا ک ر ہ آ ر س ہوا تھا؟

شری دگمبر راؤ بندو: اپر ن کے بعد جو ریورٹ ن کی گئی ہے اوسکے مطابق ٹریٹمنٹ دیا گیا

شری اے راج ریڈی: کس بیماری کی وجہ سے اون کا اپر ن کیا گیا تھا؟

شری دگمبر راؤ بندو: یا ن اون کو دیک ال رہوگیا تھا لکین کلینیکل ار ی (Clinical Laboratory) میں اکزامینے کے ا بعد ن

کے بعد رحم نے رپورٹ دی کہ ان کو ا بیماری نہیں ہے معاملہ کا ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق تصفیہ کیا گیا

مسٹر کے ایل نرسمہا راؤ (لمدو عام) بیماری کو سمجھے بغیر ان کیوں لیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو محض اندرونی بیماروں کے متعلق جب ہوا ہے تو ابتدا ان لیا جاتا ہے معاملہ ان کا بھی رہن لیا گیا

شری کرو ا ر ریڈی ا رہ ن کیوں ہوا ، اس کا جواب نہیں دیا گیا

مسٹر دگمبر راؤ بندو میں نے کہا ہاں کہ اامر ہو اسے کا ا تھا لیکن آر ن کے بعد معلوم ہوا کہ حسر نہیں ہے بلکہ دوسری حسر ہے اس لیے رحم کی رپورٹ کے مطابق اون کا تصفیہ کیا گیا

شری ا ہل اس ریڈی (وردھا پیٹھ) یہ کب سے بیمار تھے؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اسکی رپورٹ نہیں ملی -

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ مریض کی موجودہ حالت کیا ہے ؟

مسٹر دگمبر راؤ بندو میرے پاس جب ۱۱ ۱ ۱۹۵ ع کو جواب آیا اس وقت مریض کی حالت ٹھیک تھی انکے بعد کی حالت کی مجھے اطلاع نہیں ہے

شری اہل اس ریڈی کیا آنریبل منسٹر کو اسکی اطلاع ہے کہ وہ ابھی تک ہاسپٹل میں شریک ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اسکی اطلاع نہیں ہے -

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا وہ رہا (Release) ہوگئے

شری دگمبر راؤ بندو رہا ہونے کے بعد کا علم الگ محکمہ ہے جہاں اسکی بدکل حالت کے متعلق پوچھا گیا تھا جواب میں نے دے دیا

*356 (503) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Mekala Narsayya, Mekala Balayya, Gangadevi Ramulu and Sathyanarayana the political prisoners in Hyderabad Central Jail are suffering from heart and intestinal troubles ?

(*b*) Whether it is also a fact that the Civil Surgeons of the Osmania Hospital have not been able to treat the cases and that some of them vomit blood every day ?

(*c*) Whether the Government intend to release them on parole ?

(*d*) If not for what reasons ?

شری دگمبر راؤ بندو۔ ان کا علاج جاری ہے۔

شری وی ڈی دیش پانڈے۔ کیا ان کا علاج جیل میں کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو۔ ڈاکٹر نے معائنہ کیا ہے (X Ray) کے ذریعہ [illegible] معلوم ہوا کہ انہیں دل کی بیماری ہے (Heart disease) [illegible] (Organic) [illegible] (Functional) [illegible] حالات میں ان کی صحت [illegible] ہے۔

شری وی ڈی دیش پانڈے۔ وینکٹ رام راؤ۔ کیا [illegible] معلوم ہے کہ [illegible] میں ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو۔ ان آر [illegible] کا کوئی سوال نہیں بلکہ ان کا اکسرے [illegible] لیا گیا تھا۔

شری کے ایل نرسمہا راؤ (سی) کا جواب نہیں دیا گیا۔

شری دگمبر راؤ بندو۔ (ب) سے جو جواب دیا گیا ہے اس کے لحاظ سے سوال پیدا نہیں ہوتا۔

Arrests by Police

*357 (505) Shri Ch Venkatram Rao: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that [illegible] of [illegible] village in Sultanabad taluqa, his brother and a [illegible] were arrested by the Kamnapur police in the first week of August 1952?

(b) Whether it is a fact that the above persons were severely tortured for their alleged complicity in the burning of cattle shed of the Patwari?

(c) Whether it is a fact that some other villagers also who were not prepared to give evidence against [illegible] in the case were beaten by the Police?

شری دگمبر راؤ بندو۔ صرف ایک شخص کا نام [illegible] ہے ان کو [illegible] دفعہ (۴۳۶) تعزیرات ہند کے تحت گرفتار کیا گیا۔ ان کا مقدمہ ابھی چل رہا ہے۔

شری وی ڈی دیش پانڈے۔ وینکٹ رام راؤ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ان کو [illegible] کے لیے مجبور کیا گیا [illegible] صحیح ہے کہ جب انہوں نے [illegible] کرنے سے انکار کیا تو پولیس والوں نے ان پر [illegible]

شری دگمبر راؤ بندو۔ اس کا مقدمہ ابھی چل رہا ہے۔

Warrants Under Preventive Detention Act

*358 (506) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether any warrants under Preventive Detention Act are pending execution ?

(*b*) If so the names of persons concerned and for how long have the warrants been pending ?

شری دگمبر راؤ بندو جزو (اے) اور (بی) کا جواب یہ ہاں ، ہم آد ہوں کے عاملہ بی بلدیک ور س (Pending warrants) ہیں ان سے مکمل فہرست ذیل رکھدی ہے

شری ایل ان رلڈی - آرینل مسٹر اوپسے پڑھکر سادیں تو مناسب ہے -

شری دگمبر راؤ بندو - کلکٹر ضلع عادل آباد نے جو وارنٹس نکالے ہیں وہ یہ ہیں -

	تاریخ اجرائی احکام
گوپال راو	۱ ۳ ۱۹۵۰ع
گنگا رام	۱ ۳ ۱۹۵۰ع
لکشمی رسو بائی	۹ ۵ ۱۹۵۱ ع
جرلہ لکشمی ریڈی	۱۱ ۱۹۵ ع

کلکٹر کریم نگر نے جو وارنٹس نکالے ہیں ان کی تفصیل یہ ہے

مرلیدھر راو	ے ۱۹۵ ع
لکواڈھلو	۵ ۱ ۱۹۵ع
امرت لال	۲ ۱ ۱۹۵ع
کرا مر ملو	۳ ۱ ۱۹۵ع
نلوبھلا جا رلڈی	۲۸ ۴ ۱۹۵۲ع
رلڈا بوبا جا لسبا	۲۸ ۴ ۱۹۵۲ع

کلکٹر ورنگل نے جو وارنٹس جاری کیے ہیں وہ یہ ہیں

مادی گا سری گڈو	۵ ۱ ۱۹۵ع
گدی وینکٹ سب نارایا	۸ ۴-۱۹۵۱ع
آڈانالیا	۳۱ ۱۲ ۱۹۵ع

نلگنڈہ کے کلکٹر نے ایک وارنٹ نکالا

جسری لیا لیا	۲۲ ۱۹۵۲ع

شری وی ڈی د شپانڈے (انا گورہ) جن حالات کے تحت یہ ایک وارنس نکالے گئے تھے وہ حالات تبدیل ہونے کے بعد کیا یہ وارنٹس کینسل (Cancel) ہو جائینگے ؟

شری ڈی کمبر راؤ او ... ... دیکھا جا سکتا ہے

شری وی ڈی ... ... کو ... ... ہیں

شری ڈی کمبر راؤ ... ... کیشن ... ... ہے ... ... کرائی اے کی ایڈوائزری (Advisory Committee) کو ... ... ڈی ... ... ہوں ... ... اکر ... ... پاس ... ... اس ... ... نظر ... ... ہو ... ... چھوڑ دیا جانا ... ... نام ... ... گرفتار ... ... ہیں

شری عالم محی الدین (حضور نگر) ... ... درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ ... ... وارنٹ ہے ؟

شری ڈی کمبر راؤ ... ... کہے ہیں

شری ... ... علاوہ اور ... لوگوں کے نام (Preventive Detention Act) ... ... وارنٹ

شری ڈی کمبر راؤ ... ... (Warrants pending) ... ... execution) ... ... جا سکتا ...

شری وی ڈی ... ... ہو جاتے ہیں ... (Automatically) ... (Extend) ... (cancel) ... ہو جاتے ہیں

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری وی ڈی ... ... ہو جاتے ہیں یا نہیں ؟

Si It is the information I want

Mr Speaker It is not an information

Shri V D Deshpande Has Government cancelled the warrants or not ?

Mr Speaker I think the hon Member wants to know whether the warrants have been cancelled or not under the law

Shri V D Deshpande I am not putting a question of law but I am putting a straight question Are the Government going to withdraw the warrants because they are incompatible with the new Preventive Detention Act?

شری دگمبر راؤ بندو ہر معدہ کے حالات کو علحدہ طور پر دیکھا رہا ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Behaviour of S I of Police

359 (494) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Sub Inspector of Peddapalli Police Station, district Karimnagar beat the local cycle taxi owner severely in the first week of August?

(*b*) If so, why?

(*c*) Whether any representation was made to D S P in this matter?

(*d*) If so with what results?

شری دگمبر راؤ بندو حرف (اے) کا جواب ہے ہاں (بی) کا جواب یہ ہے کہ
انکوائری ہورہی ہے (سی) کا جواب ہے ہاں (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ سب انسپکٹر
کو معطل کیا گیا ہے اور ڈپارٹمنٹل انکوائری ہو رہی ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ یہ انکوائری کب سے ہو رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس کے لیے الگ نوٹس دیجائے تو میں بتلا سکتا ہوں ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K Ramaiah

(The hon Member was absent)

Next question, Shri Ch Venkatram Rao

Lathi Charge on Students

361 (539) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether there was any lathi charge on students of Darululum Hyderabad on 15th August, 1952?

(*b*) If so, for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) کا جواب یہ ہے کہ ۱۵ اگسٹ کو کوئی لاٹھی چارج
نہیں ہوا (بی) کا جواب یہ ہے کہ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

(Independence Day) سری ی ا ج و بکٹ رام راؤ المهلد س ڈے
د دارالعلوم و ا ا و ا وڈ س (Old and new Students) ے
ا ل ا ا دا یا ما او ں وقت ا واردات ہوں ہوئی تھی ؟

سری دکمر راؤ سا و ں ے اں ے اطار لا ے

Lathi Charge

*362 (509) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state?

(a) Whether it is a fact that there was a lathi charge in Petkakond wum village of Nalgonda taluqa on 11th August 1952 while an open meeting was going on there?

(b) Whether it is a fact that some villagers were pursued into their houses and severely beaten by the Police?

(c) If so for what reasons?

شری دکمر راؤ ںدو ا صح ح ے لا اس طوں ی سب ادسکر پولس نعص اور و اون ا ا لی وسے ھے لکں صحیح ہیں ہے کہ لوی لا ٹھی حارج دا ںا (ں) ںا حوابت ے ں ے (ں) ںا حوابت ہ ھے لہ ہ سوال ںدا ہیں ہوںا

سری کے رام ر ںای ۔ لا آر ںل مسٹر حاہے ہں کہ جب اس کی ںکا ںت ںی گی و سب انسپکٹر لو رں پر بھیحدںا گیا ؟

شری دکمر راؤ ںدو ۔ لوی اور وحہ ہوگی ۔ ںکی ںا ٔ پر اہیں رں پر بھیحا گا ہو

شری ابل ابی ر ںڈی لا اں ںلںلہ ں آنرںل مسٹر کے پاس رں رںپرںس (Representation) ہوا ؟

شری دکمر راؤ ںدو مرے پاس لوی رںپر رںشں ںہں ہوا ۔

Arrest of P D F Workers

*363 (510) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that nine P D F workers Messrs Durgayya Bashu Zahur and others were arrested by the Police in Pedagudi village of Miryalguda taluqa on 16th August 1952?

(b) Whether it is also a fact that they were handcuffed and tortured in the streets from 11 a m to 6 p m and all except Durgayya let off with a warning that they should not take part in by election campaign?

(*c*) If so for what reasons?

(*d*) Where is Durgayya now?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) کا جواب ں ہں ہے (بی) کا جواب ہے د
یہ سوال پیدا نہیں ہوتا (سی) کا جواب ہے کہ یہ سوال بھی پیدا ہں ہوا
(ڈی) کا جواب ہے کہ درگیا کو یا جارم پولس اسٹیشن پر ضروری ابرا د ں
(Interrogation) کے سلسلہ میں بلایا گیا تھا لیکن اس کو اریسٹ نہیں کیا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا صحیح ہے کہ طہور یا وغیرہ اور
اس طرح (۹) آدمیوں کو جو بائی الکشن کیمپین (By election Campaign) کے
سلسلہ میں دیول کے ا یے مسک کرنے والے جیرا لی کی جھوں نے مارا اور مارا گیا

سری دگمبر راؤ بندو طہور اور یا وغیرہ کے ملک میں سے انکار کیا ہے
اد ما نہیں ہوا

شری جے آنند راؤ (سر ا) درگیا سے کس لئے اں ابرا اسٹ
کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو دفعہ ( ) مباحثہ بوجداری سے جب تحقیقات والات کے
کے لیے ان کو بلایا گیا تھا ۔

شری جے آنند راؤ کیا یہ پولیٹکل (Political) کارروائی ہے

شری دگمبر راؤ بندو ں ہیں جانتا

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ بائی الکشن کمپین (By election
Campaign) سے ا ا ں ا ار سے ولی ں ل ا ذی ا س ں کا صدمہ ام
طلب ں کیا گیا

سری دگمبر راؤ بندو اس میں ہں و اضافہ ہں ہے

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا آپ وار ہے (Winning)
ہں دکھی د سے ہے کہ وہ ورس ل ا ذی ا س ی کا صداقت ا ، لاس
کی وضع ں داخل ، ہوسکتے ہیں ۔

شری دگمبر راؤ بندو ۔ اس میں بھی کوئی اضافہ ہں ہے

Arrest of Kisan Sabha Workers

*364 (511) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that three Kisan Sabha Workers Messrs Illayya Legayya and Veerayya of Maduram village

were arrested by Devarkonda Police in the second week of August 1952?

(b) Whether it is a fact that they were severely tortured on the spot by the Police?

(c) If so for what reasons?

شری دگمبر راؤ باو (اے) ن (بی) اور (سی) سدا ہی ہوتے

Police Torture

*365 (512) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shrimati Ramulamma and Nagamma were severely tortured and molested by Devarkonda Police while they were under arrest in the month of August 1952?

(b) If so for what reasons?

(d) Whether it is also a fact that the relatives were not allowed to see them?

(d) If so why?

شری دگمبر راؤ با و (اے) را لما اور ناگما ان دو محو عور وں کے بارے
ن پولس لے اس اللاع ہی تھ یہ دونوں انڈرگراونڈ ھوسا سلس (Underground
) لے اع رط رکھی ھیں اں سے علومات حاصل کرنے کے لیے ho they
انہیں بلایا گیا اور ان سے دو اسب لبے پر ایک ٹیپ کا یہ حملا معان ایک دوں او
لحھ ا ان ۱

( ) وال لہ ی ھوتا

(سی) یہ واقعہ صحیح نہیں تھ انکے کسی رشتہ دار کو ان کی اجازت نہیں
دی گئی واقعہ یہ ہے تھ انکے کوئی رلیٹو (Relative) ی ن آئے

(ڈی) یہ سوال پیدا نہیں ھوتا

شری لے اسب رام راؤ انہیں کتنے عرصہ تک ولس کی حوالی میں رکھا گیا

شری دگمبر راؤ بندو میرے پاس اس وقت تو یہ تفصیل نہیں

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ اگسٹ کے مہینے میں را لما اور ناگما کو
کسی میں یہ ارسٹ کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو- صرف ایک مرتبہ ارسٹ ہونے کی اطلاع میرے پاس ہے

*366 (513) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that C[illegible] K[illegible] Sahib a Worker was arrested by the Police in Ramchandrapuram village of Bhongir taluqa on 10th August 1952 ?

(*b*) Whether it is a fact that he was severely tortured by the Police ?

(*c*) Whether any representation was made in this matter to the local authorities ?

(*d*) If so with what results?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) جی ۔

(بی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

(سی) نہیں ۔

(ڈی) سوال پیدا نہیں ہوتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ واقعہ صحیح نہیں ہے کہ [illegible] ایک ورکر (Worker) ہونیکے باعث [illegible] گرفتار کیا گیا اور اس کے خلاف [illegible] (Representation) بھی کیا اور بعد میں اسکو چھوڑ دیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو میرے پاس ایسا کوئی ریپریزنٹیشن نہیں ہوا ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا آنریبل منسٹر کے پاس کوئی ریپریزنٹیشن نہیں ہوا یا ڈی ایس پی کے پاس نہیں ہوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ ڈی ایس پی ہی کی رپورٹ ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ان الگ [illegible] واقعہ نہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۱۰ اگسٹ ۱۹۵۲ع کا واقعہ ہے ہوسکتا ہے کہ اس زمانے میں یہاں الکشن ہوئے ہوں

||

*367 (514) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Home Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shivakoti Venkateshwarlu was attacked by the Police while he was addressing an open by election meeting in Pedaveedu village of Huzurnagar taluqa on 13th August 1952 ?

(*b*) Is it a fact that his head was severely injured and he was taken to the Police Camp where he was again tortured until he became senseless ?

(c) Whether it is a fact that the people who were hearing him in that open meeting were lathi charged and harassed by the Police even after entering their houses?

(d) Any representation was made in this matter to the local authorities and with what results?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) (ی) اور (سی) سوں کا جواب ہے

سری بی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ہوا کوئی و کہ ولو رحم ہیں ھے
اور ان دوا ا ــ ر ں وــ ط ر ہ مکہ ہیں ہلا

سری دگمبر راؤ بندو جو ہے حر کا جواب ہے کہ اس کے بارے میں کوئی
ر ر ں ا وں ــ ولس ا ہر ــ کے پاس ہیں کیا

شری دھرم بھکشم (ر ا ؛ ہ عام) کیا دواجا ہ ــ ے انہیں ہ سرٹیفکیٹ میں
دیا ں ا ہیں مارلنا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ادوا جا ۓ ئے وچھے

Arrest of P D F Members

*368(515) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Rumulu a member of P D F Party was arrested in Bodipalli village of Peddamangala constituency in the second week of August, 1952?

(b) If so, for what reasons?

(c) Where is he now?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ جیسا بوگیا راملو نامی ایک شخص کو ضرور پولیس نے
ارسٹ کیا تھا ا ہ ہ وہی راملو ہوں جنکا ذکر سوال میں کیا گیا ہے اکو دفعہ (۹ ۱)
کے تحت ہ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا ۔ اور ان سے (۲) مہینے کیلئے ضامن لیکر
چھوڑ دیا گیا۔

شری کے ایس رام راؤ کیا ہ ہ معمول آفنڈر (Habitual Offender)
ہیں

شری دگمبر راؤ بندو ۔ میں نے کہا ہے کہ انکے خلاف دفعہ (۹ ۱) کے تحت
کارروائی کی گئی ہے ۔ آنریبل ممبر خود ہ معلوم کرسکتے ہیں کہ وہ کیا ہیں ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ کیا جمعدار جمعدار (۱۱۲۲) نے اکو گورلا پوزم
میں ارسٹ کرکے ٹارچر (Torture) نہیں کیا ؟

سری دگمبر راؤ بدو مرے پاس اس کی اطلاع ہے

سری سی اج و نکٹ رام راؤ ... ہوا ... (I interruption)
جاننا ہوں وہ کہنے کی حاجت ... والات کے جواب ... اطلاع ...
کہہ سکتا ہے

مسٹر اسپیکر آرلی سوالات علاحدہ پوچھے گئے ہیں

سری سی اج و نکٹ رام راؤ مرے سوال ... ہی رکھ یا

مسٹر اسپیکر اصل سوال کا جواب دیا گیا ہے

سری کے اس رام راؤ ... (Relevant)
سوالات کے جوابات لیے جاتے ہیں اگر اس وقت جواب ... تو اس کے لئے
چہلے لکھا گیا ہے ... اطلاع ... نہیں

مسٹر اسپیکر اصل سوال کا جواب دے دیا گیا اگر ... منسٹر کو معلوم
کے ارے ... منسٹر صاحب کو علم ہو ... صورت ... کیا جا سکتا ہے ؟
سوال کا ... واقعی ... اور اصل سوال ... رکھ رہا ہے
... کا جواب دے دیا جاتا ہے

شری کے ... راؤ ... کوئی سوال ... علحدہ
... آرنیل ... جاہیے ... اس ... اور ... جاہیے

مسٹر اسپیکر آرنیل ... ضروری ... ہیں ... لائے
ہی ہیں اس پر ... ہوسکتی ہے سوال نمبر (۳۹۹)

Raid by police

*369 (516) *Shri C. H. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Police raided Kisan Sabha Office at Devarkonda on 9th August 1952?

(b) Whether any workers of Kisan Sabha were arrested?

(c) If so for what reasons?

شری دگمبر راؤ بدو - (اے) ہاں

(بی) کوئی گرفتار نہیں کیا گیا

(سی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

شری کے اس رام راؤ پھر دھوں پر کیوں حملہ کیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو … ایک شخص کی گرفتاری کے سلسلہ میں پولیس کو … معلوم ہوا … اس پر … ہوا ہے اسلئے مکو گرفتار کرنے کے لئے پولیس ان آئی ؟

شری کے … ونکٹ رام راؤ … پولیس نے اس اطلاع کی بنا پر اطمینان کرلیا تھا کہ در … حدود وہاں ہے

شری دگمبر راؤ … پولیس کو … معلوم ہوا کہ وہ شخص اس میں ہے

شری … ونکٹ رام راؤ … واقعات حاضر … کے … ہے

شری دگمبر راؤ … پولیس کا کام … ہر وقت چلتا رہتا ہے خواہ … الکشن ہوں … کچھ ہوں

شری جی آر … (الر) … الکشن کے بعد … کیوں … ہوئے

شری دگمبر راؤ بندو … بھی ہوئے اور … بھی

شری … ونکٹ رام راؤ (… دلدور) … عرصہ تک … کر … ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو … ہے ؟ وہ ہر وقت … کام انجام دی ہے۔

شری … ونکٹ رام راؤ … صحیح ہے کہ … الکشن کے زمانے … لوگ … کے ساتھ الائنس (Alliance) رکھے تھے اور … (Raids) کرائے ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو … غلط ہے

Disturbance by Goondas

*370 (518) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some goondas created disturbance at Kotengur village of Nalgonda district during a meeting presided over by the Collector on 16 8 1952 ?

(b) Whether any representation was made to the Collector of the district in this regard ?

(c) If so with what results ?

Shri Ch Venkatram Rao Point of explanation, Sir

مر رل عا اطور ر رس ہوا ـــ اصل ول ـــہ

Whether it is a fact that some goondas created disturbance in Kotengun village of Nalgonda district on 16 8 1952?

(b) Whether any representation was made to the Collector of the district in this regard who was there presiding a meeting?

(c) If so with what results?

Mr Speaker Was the Collector not presiding over that meeting?

Shri Ch Venkatram Rao No He was presiding over another meeting

شری دگمبر راؤ بندو س اسکوا ا سمجھکر ھی جواب دوںگا مرسے پاس اللاع ہے ۱۶ ۸ ۱۹۰۲ء کو ٹکٹر ںلکنڈہ اکثا و لمک رکی(Unveiling Ceremony) مں مصروف ہے ما ی ی ڈی ا مں ے لو لوں ـــ اطلاع دی د ا ں ا ک ہسک کو نعھ ٹکر س کے لوگوں ـــ ڈ رس(Disperse) دیا ہے ـ ٹکٹر ـــ اس انکوائری کی وہ ا ی رپورٹ میں لاـــ ھں د س لوگوں ـــ ںھر ھسکیے وہ دیں خاص جماعت سے ملی ہیں ر کھیے ھے اسلیے ا ول ـــ ہ کارروائی داخل دفتر کردی

شری ی ا ج و ینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ ا ں ہد د ا ں بھاگنے جانے ـــ را لوگو لنحا کر ںار ر دیا گیا کیا اں ارسے میں بھی ٹکٹر کے اس ر رپورٹ میں ا ا ا گیا

سری دگمبر راؤ بندو وں ۔ کے ارسے ںر ر رپ(Represent) کیا گیا ہا

شری دھرم پکرم دا صحیح ہ ں ا د ا ں ھا ں ر اطلاع د گیا ۱
شری دگمبر راؤ بندو اکیے ارسے مں کو اطلاع مں

Raid by Police Constables

*371 (525) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Home Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the armed police constables raided the village Madugundem of Nalgonda district on 23rd July 1952 and tortured the kisan Raj Ahmed and his family including women?

(b) If so for what reasons?

سری دگمبر راؤ بندو (اسے) ں

(ب) ول ا ر ھوا

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ کیا ان مرے میں ڈسی نارع کو بھی پولس نے دادا لوڈم و ا (Raid) ں کیا

سری دگمبر راؤ بندو جناب رضا ای ٹی ا اچ ا س ار ی (H S R P) کے یہ و گ و نکٹ کیا اس گاؤں و ارع ۲۳ جولائی ۱۹۵۲ ع گئے تھے ان کے بارے ے و الزامات ا ے جاتے ھیں وہ صحیح س ھیں لوگ کھولا وہرا ا ی ا کا حدوں ی ٹلا ں ں و ان کے بھے ہ کے بارے س ، روپرٹ بھی کہ اسے وہاں ا ر (Shelter) کیا ھے

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ واقعہ صحیح ہے کہ ان لوگوں نے راج ممد ا کی وی او ا کے سے اما ٹ کو ا رمر (Torture) کیا ؟

سری دگمبر راؤ بندو صحیح س

*372 (526) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Armed Police raided the villages of Chintalkonda and Kamipimam of Nalgonda district on 27th July 1952 and beat Venkata Ramayya and the women and children of his family?

(b) If so, for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو ان سوال میں جن دو گاوں پر ریڈ (Raid) کرنے کا ذکر کیا گیا ھے ان ں سے جیسا کہ پتہ لگا ان گاوں پر ریڈ نہیں کیا گیا

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ جیسا کہ پتہ لگا یہی جس سے دیا ویلج (Village) ھے

شری دگمبر راؤ بندو البتہ چٹا پورم راج ا س آر پی کے لوگ ۲۷ ۔۷ ۔۵۲ ع کو گئے تھے ا ں اطلاع ملی تھی کہ چٹل و ریا عرف سیسا اور وینکایا نے جنکے ارے ں انڈر گراونڈ ٹرورسٹس (Underground Terrorists) ہونا بیان کیا جاتا ھے اس گاؤں نے ایک بار مر وڈلا راما عرف وینکٹ راما کے پاس شلٹر (Shelter) لیا ھے بعد س بھی یہ چلا کہ اس شخص نے جب سے فائر آرمس انہیں دیا کر دیے ھیں ۔ پولس نے اسکو گرفتار نہیں کیا بلکہ صرف وارننگ دی

شری سی اچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ اس کو گرفتار کر کے ا کی ا حلیان پوری کر س مر چھوڑا گیا کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ وہ ۱۰ دن تک دواخانہ میں رہا ، جہاں سے اسکو سرٹیفکٹ بھی دیا گیا ھے ؟

سری د اہر راؤ ملدو حو و وصول ہوئے ہے کے لیے اس ساں س
اطاس س ہے

سری دھرم بھکم ما وں د ط ں ہو ں ــ سـ ـ

سری دکمر راؤ ملدو ں د ط ط ں ہو ی ط م و اہوں

سری کے اسے رام راؤ ر کر ں جھد اسے د اما ماہوں

مسٹر اسپیکر لیا

سری کے اسے رام راؤ سہم د ی ا ے علی نجد دراسے کرتے ھیں
ہوار ل ر ط ہ ہو رہے ھیں د ان کے ان ا ط واد ہں ہے لتاحں ادہروں
کے اسہے واد ۱۱ ہے ا ہں ـ ور ہی لیا ما کا ل و ورا ورا واد رواد کریں

مسٹر اکر ہو جی ور (Question Hon) ـ ہوتے ہے
آر ل ہر ان بارے ہں دراسے کر کے ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question
Shri Ch Venkatram Rao

Government's Loan from Rajpramukh

*373 (184) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether the Government of Hyderabad have borrowed any money from the Rajpramukh?

(b) If so whether any interest is being paid on that amount?

Minister for Finance (Dr G S Melkote) According to the strict wording of the question I should say No to both (a) and (b) But I will take the spirit of the question and say Yes for both (a) and (b)

(LAUGHTER)

We have not borrowed any money from the Rajpramukh We have borrowed only from His Highness the Nizam

شری سی ا ح و نکٹ رام راؤ قرض د ئے و ا ا ہود ا ہے

Dr G S Melkote There is one loan of 8 crores for 25 years, interest being 1% There is another loan of 4 5 crores for 15

years interest being 1½% There is one loan with interest and without time limit for 3 63 crores

The interest on 8 crores is 32 lacs per mensem the interest on 4 5 crores is 5 62 lacs and the other one I said is without interest

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Venkatram Rao

Expenditure on Maintenance of Ministers' Residences Etc

*374 (485) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) The monthly expenditure for maintenance of Ministers residences?

(b) The number of Ministers who have not occupied Government Bungalows?

(c) The average monthly expenditure on the Ministers car repairs?

(d) The average monthly expenditure of travelling allowances of the Ministers?

Dr G S Melkote (a) O S Rs 520 per mensem for all the 13 Ministers

(b) Seven Ministers have not occupied Government bungalows

(c) O S Rs 3 927 14 7 per mensem for all the 13 Ministers

(d) O S Rs 4 707 5 3 per mensem for all the 13 Ministers

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Shri Ch Venkatram Rao

*375 (563) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) The total monthly expenditure on our (Hyderabad) Ministers furnished houses?

(b) On each Minister s house separately?

Dr G S Melkote I have not been able to understand the question This question has been answered in the previous question itself There is no clarification whether he wants the expenditure on Minister s residences or furnished houses or both So,

I should say the reply to part (i) of the question No 374 (485) which I have just given covers this question also

The things that were unpublished by the Andhra are old and have detail for the individual Ministers cannot be worked out

Mr Speaker Let us proceed further Shri Ch Venkatarama Rao

Licence Holders for Iron & Steel

376 (487) *Shri Ch Venkatarama Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

The number of wholesale and retail licence holders for Iron and Steel quotas in Khammam district?

(Whole sale dealer) شری مہدی نواز جنگ۔ ضلع کھمم میں فی الحال
نہیں ہے لیکن ریٹیل (Retailer) اگر کہا جائے تو ایک ہے
اور ایسے دوکان (Retail shops) ہیں

(The hon Member was absent)

Mr Speaker I will proceed to the next question No 377 (507)

(The hon Member was absent)

Mr Speaker Let us take up the previous questions that were not put Shri K Venkataraman Rao

Raid by Police

348 (472) *Shri K Venkataraman Rao* (Chinnakondur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Is it a fact that the P D F Office Nalgonda was raided by Police on 12th July 1952 and the office record was taken away by them?

(b) Whether Congress volunteers took part in this raid and if so their number?

(c) Is it a fact that all the Municipal Councillors belonging to the P D F Party along with the P D F workers were taken in to custody by the local Circle Inspector and they were left off after 8 hours detention when the matter was brought to the notice of the Collector and D S P?

(d) The reasons for sealing the P D F Party office and placing a guard before the same?

سری دگمبر راؤ بندو (اے) کیا یہ سچ ہے کہ حال ہی میں پولیس نے سی آئی ڈی ایس ایس پی
اور اسے حوالات میں لے لیا تھا ؟

(بی) کیا یہ سچ ہے کہ سی آئی ڈی والا ہر سال رپورٹ (Raid) میں
...

(سی) کیا یہ سچ ہے کہ (۹) آدمیوں کے مکانوں پر چھاپے مارے گئے اور ان سے ملکر واپس
آنے ... (۲) ... بھی ... سی آئی ڈی ایس
... ادر ... تلاشی کے بعد دریافت واجبات چھوڑ دیا گیا

(ڈی) کیا یہ سچ ہے کہ حال ہی ایک کارڈ سی آئی ڈی ... کی حفاظت کے لئے
اور (۱) ... وجوہات دریافت کرنے کے بعد جو ریکارڈ ضبط کیا گیا تھا واپس کر دیا
گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ انکو صبح ... سے
رات کے ... بجے تک حوالات میں رکھا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو حال (۹) آدمیوں سے دریافت وجوہات کیلئے کچھ دیر ہی
ہوئی ہے ... لحاظ سے جیسے وقت تک روکے رکھنے کی ضرورت محسوس کی روکے رکھا گیا ۔

سری ... (اچول ...) ... پولیس نے ریڈ ... کیا ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس کی اطلاع ملی تھی کہ سی آئی ڈی ... ایس کے پاس
... ایک ... ہے ... ایک گرفتاری کیلئے پولیس وہاں گئی تھی ... رپورٹ
... ملزم ... گرفتار کرنے کیلئے پولیس وہاں گئی تھی تلاشی
کے دوران میں پولیس نے (۹) آدمیوں کو ان لئے ... حراست میں لیا کہ وہ یہ سمجھ
رہی تھی کہ ان لوگوں نے ... پناہ دی ہے ... پولیس کو ... ان ... کی ...
... ہوئی ... (۹) آدمیوں کو چھوڑ دیا

سری ... واسدیو کیا ان لوگوں کی گرفتاری کیلئے وارنٹ ... ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو وارنٹ کی ضرورت نہیں ... وارنٹ کا کیا تھا

شری ... راجہ رام ... کیا ... ریکارڈ میں ... ہے ؟ کیا اسی
... ریکارڈ کی ... میں ... بھی گرفتار کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... ریکارڈ میں ... ملی ہیں ان لوگوں کو
... گرفتار کیا گیا تھا کہ ان ... پولیس کے ایک مطلوب شخص کو پناہ دی
ہے ۔ ضروری ... کے بعد ... ریکارڈ ... رضاکار ... صاحب کو واپس کر دیا گیا ہے

شری کے ... راجہ رام ... کیا ... گھنٹوں تک پولیس تھانے میں روکے رکھا
... گیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو اگر ایسی صورت ہو تو دیکھا جائے

شری انل اس رنڈی د ووہ کانگریس کے والنٹیئرز نے دھمکیاں دیتے ہے

شری دگمبر راؤ بندو حکومت کا خیال ہے کہ والنٹیئرز وہاں
بس تھے

شری ایم ارلا کلا دوی کیا ایسا کوئی جری زور دیا جا رہا ہے

شری دگمبر راؤ بندو ... کی اطلاع ہے
ہے د اوس تاریخ د و ... ہوئے ... ہیں

شری لروا رنائی کیا ... کیا گیا ... کیا اس پر حملہ
د ے وس ... کیا

سری دگمبر راؤ بندو ... کی اطلاع ہے

شری کے وی رام راؤ ... کیا گیا
امکہ کیا کیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو ... صاحب
اسے ... ریکارڈ اکیے ... کیا ہے

شری اسے دار رنڈی ... کی اطلاع ... اور
لوگوں کے خلاف ... اور طرح ... اطلاع دی ... کاروائی ... کی

شری دگمبر راؤ بندو ... ہوئے ان لوگوں کو ... اطلاع ... کا
اطلاع دہندہ کے خلاف کاروائی کرنا مشکل ہے

شری کے رام رنائی ... کا ... لوگوں کو ... الحرر
بھی تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... کی اطلاع ہوئے ہیں ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K Venkatram Rao

Havoc by Congress Volunteers

*349 (373) *Shri K Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that the Congress volunteers are creating a havoc in Nalgonda town wandering in the streets at night threatening the people who have not voted for them during the municipal elections and it was stopped when this matter was brought to the notice of higher authorities ?

I

شری دگمبر راؤ ا و   ھے د   ں سوو صاحب ہیں ے

Mr. Speaker: Let us proceed to the next question. Shri K. Venkatram Rao.

(Shri K. Ram Reddy rose in his seat)

Mr. Speaker: I have already called upon Shri K. Venkatram Rao.

Police Officers

*350 (475) *Shri K. Venkatram Rao:* Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) How many gazetted and non-gazetted Police officers from other States are still working in Nalgonda(?) district?

(*b*) What are the scales of pay of these officers and how do they compare with the salaries of State Police Officers?

(*c*) Whether it is a fact that the State Police Officers are adversely affected in the matter of promotions due to the presence of such officers?

شری دگمبر راؤ بندو (الف) کا جواب ھے کہ سے ا س ی( )
ڈی وای ا س ی( )
ا سکٹرس (۳) جن میں سے
ا یک آفیسنگ ڈی
وای اس ی
(Officiating Dy. S. P.)
ھے
سب انسکٹرس(۷) جن میں سے
س ھام مقام
انسکٹرس ھیں ۔

مطرح حما (۲) آ ٹ ن مدراس کے ھیں
(ب) کا جواب ھے کہ ا ھوار کے سوح ہ ھیں
ی ا س ی مدراس میں (۲) کلدار حیدرآباد میں (۳۰) حالی
ڈ موبہ س الوس (۵) (۱۰ -۷)
ڈی ۔ وای ا س ی مدراس میں (۲۰- ۲) کلدار حیدر اباد میں (۲۰ تا ۲)
حالی
ڈ موبسن الوس (۱) (۸ -۳)

ا کبرس ان ں (ہ نا ہ ۲ے) د ر اد ں (۲ ہ) الی
مو ر لوس (۸)
ب کرں ر ں) ہ / للدر اد ں (۸ / الی
دو ں لوں (۳)
(ں) ناحرں ہے ںں ہ ںا ں ب ں ن ہ ب

سری کے رام ر لدی ا ی ا ں ں ںا ں ہ ب وں ں ہ کے
او ود اکو وھاں رکھا کیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو ک ب ب سو ں ںو د ما ہے

سری سی اج وینکٹ رام راؤ لیا ںای ٢ ں) By election ی
ہ ور کہ ر

سری دگمبر راؤ بدو اد ب و لکن ناکی لی ں ہے

شری کے اسے رام راؤ ں لحق ل جواطلا ا ہا ں کے دیا
کہ سوالات درج ہوے کے بعد ہو ہ کے میں دا سے ا ں ل کیا ہے

مسٹر اسپیکر اگر کسی کی الاے درج ہیں ہ سے ہیں کی ک ور سے ان
ہے وہ درج ہ ہاے ا سل ہرا ا ل ہ کے ے

Mr Speaker I et us now take up Questions received after 16 9 1954 Shri Ankush Rao Venkat Rao

Murders in Marathwada

*94 (900) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* (Partur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of murders committed since 15th September 1952 in Marathwada?

(*b*) Whether there is any abnormal increase in this?

(*c*) If so for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال میں رہ اؤ ہیں ملی مرڈرس (Murders ۱
کی ۰ اد پوچھی گئی ہے جو ۵۲ء میں (Figures) میں اس ز مدرصلع کے اعداد
ھی ا ل لیے گیے ھیں ا ی رجاحت ا ہائے لیکی ۱ دیھو غلط فہمی ہو ا لیے
ں اس صلع کے یں ملہ مہھواڑہ میں ا ل ھیں

حرو(الے) کا جواب ۱ ہے کہ مہھواڑہ میں (۳۲) قتل کی وارداتیں ہوئی ھیں
حرو(ں) کا جواب ہے کہ ذی اصافہ ہیں ہوا ہ

ول اس هونا ( )

) ٹ لی اصلاع ن ڈی واردا ن هوی هیں
ل ا ڈ ل رتھدا کیا ہے آرسل دمبر اہے
ا ا ل رن اهیں و ن رهکہ ا کیا ہوں

مرکاہل اس ر اہی ہے

مری دگمبر راؤنا و ورک ا ں د رهی ن ۲ ا ڈ
ن ا ر ام اور ۸

سری ر ک راؤدا ںکھ (کا لہ ر) کیا ی آرڈرس جاری هوے کے بعد ڈ
ہاد هو ہ ای ما ا ں کیا مل کی مداد رناده هوی هے یا کم ؟

سری دگمبر راؤ او ۹۵ ع ن (۹۹) وارداس ہوں
۹۵ ن (۰)
ورا ن ال (۲۲) اس لحاظ سے
ا ڈ ا ہاں ۱ ما ا ن و لی کی وارداس راده هوی هیں

سرکار ک راؤدا ںکھ جو هی وردا س هوی هیں کیا وہ سی اردرس
(Tenancy orders) جاری هونے کے بعد هوی هیں ؟

(Not answered)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ankush Rao Venkat Rao

Drunken Police

*95 (901) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware that many Police Sub Inspectors and constables are found drunk even when they are on duty ?

(*b*) If so what steps are being taken by the Government to stop it ?

شری دگمبر راؤ بندو حرو (الف) کا جواب یہ ہے کہ ایسی کوئی شکایت نہیں آئی

حرو (ب) کا جواب یہ ہے کہ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkatram Rao

شری ی ا یچ ونکٹ رام راؤ ... (۹۲) ... دالا (Withdraw)

- ہراسکر ... (Question ...) —

Unstarred Questions and Answers

360 (508) *Shri K Kaymallu* Will the ... minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether the Sub Inspector of Police Khanapur taluq severely beat Shri Lachi Ram and Shri Kumari natives of Godalpump village on 12 4 52 ?

(*b*) Whether it is a fact that one Shri Subbaya acted as a mediator between the Sub Inspector and the above persons to collect a bribe of Rs 100 from each of them ?

(*c*) Whether it is also a fact that Shri Subbaya handed over the amount of Rs 200 to one Shri Hanmanth Rao of the same village ?

(*d*) Whether it is also a fact that on the third day of the incident when the matter came to the knowledge of the local Socialist party office the Sub Inspector and Hanmanth Rao returned the money to Shri Subbaya to hand over the same to the concerned party ?

(*e*) Whether any action was taken against them ?

(*f*) If so with what results ?

(*g*) Whether he is aware of the fact that the Sub Inspector and Hanmanth Rao filed a false case against Lachi Ram and 12 others to take revenge on them ?

(*h*) If so on what grounds ?

Shri Digambar Rao Bindu The fact of the case are as follows Gangamma a widow of Godalpump village became pregnant as a result of her illicit intimacy with one Gangaram Lachi Ram and Kumari called them and asked the woman to pay Rs 150 and the man to pay Rs 50 to them When compelled, the woman paid the entire amount herself to them

Hanmanth Rao Police Patel of Dilwarpur informed the S I of Khanapur about this blackmailing The S I beat Lachiram and Kumari and asked them to return the money and he returned to H Q the same day

After the return of the S I Hanmanth Rao collected Rs 200 from Lachiram and Kumari and a further sum of Rs 90 from the widow He collected the amount through Subbayi

†Answer under Unstarred Questions and Answers

Hanumanth Rao instead of returning the money went to ..... pur and offered it to the S I The ... refused to accept the money and asked him to return the amount Hanumanth Rao returned the amount to Subbaiah

On a complaint made by a Scientific ..... the Dy S P Nirmal conducted an enquiry He found that in addition to the cash a gold necklace also was collected and returned by one Balaya The Dy S P asked Balaya and ..... to return the amount

About three months after the above incident on a complaint made by Hanumanth Rao that ..... Rao and ..... others committed trespass and assaulted him ..... No ..... of .. was registered on 9th July 19.. under section ..... and 506 I P C and the twelve accused were ..... Hanumanth Rao is a mischief monger ..... responsible for all these affairs

Damage Caused to Dam

*377 (507) *Shri K Rajmallu* (Utnur—Reserved) Will the hon Minister for Public works be pleased to state

(*a*) Whether he is aware of the fact that owing to damage caused to the dam of the lake in Adviarangapuram village in Khanapur taluq the villagers had to evacuate the village about 4 years ago?

(*b*) If so, why the dam has not been repaired so far?

(*c*) If so, what alternative arrangements have been made to accommodate the villagers?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) The lake in question "Advisarangapuram tank" has got a settled Ayacut of 17 acres 29 guntas The tank has been lying in breached condition since 1357 F Proposals restoring the tank is under consideration The ten years revenue statement shows that the average Ayacut irrigated is only 5 acres and 17 guntas, which indicate that the breach is not the cause for the villagers to evacuate the village

(*b*) The repairs will be taken up if the revenue authorities give an assurance that wet cultivation would be done under the tank

(*c*) To accommodate the displaced people is beyond the purview of the Department

Goondaism

96 (865) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the People's Democratic Front Office at Nalgonda was raided by some armed goondas under the leadership of Venkatachalam on 9th August 1952 at 6 30 p m ?

(*b*) Whether it is a fact that the Office Secretary was severely beaten and all the articles including the office files were looted ?

(*c*) Whether it is also a fact that the Police helped the goondas in their action ?

(*d*) Whether any representation has been made in this connection ?

(*e*) If so what action has been taken by the Government ?

Shri D G Bindu

(*a*) No

(*b*) No

(*c*) Does not arise

(*d*) Mohd Mushtaq Secretary of the P D F Office Nalgonda complained to Nalgonda Police on 29 8 1952, that the P D F Office was raided that evening by certain goondas

(*e*) The report was registered as Crime No 191/52 under section 395 I P C and was immediately investigated by the Police Investigations revealed that the complaint of looting was false, and that the P D F Office was never raided that day The crew reported a false Mohd Mashtaq had also complained that he was belaboured by the goondas but the report of the Medical Officer to whom he was sent by the Police for examination showed that there were no appreciable injuries on the person of Mr Mushtaq P D F M L As Kattu Ram Reddy and others of Nalgonda also represented this matter to the D S P Nalgonda, who visited the scene of the alleged offence and conducted enquiries, and came to the conclusion that the allegations were false

Maqdoom Mohiuddin

*97 (866) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Maqdoom Mohiuddin was beaten very severely and his van was burnt while he was

addressing a by election meeting at Veerlap l m n Huzu n g n Constituency, on 28th August 1952 ?

(b) If so for what reason ?

(c) Whether it is a fact that Police was present at the time of the above incident ?

(d) Whether any reprs ntati n h s l m l e m the matter to the Government ?

(e) If so what action has b en tak n ?

Shri D G Bindu (a) No Th re w s n P D F me ting in the village that day but a clash occ rred betwe n s n P D F workers and Congress workers wh n tw p c s ons were taken out on the 27th August 1952 ?

(b) Does not arise

(c) No

(d) Yes Mr Maqdoom Mohiuddin ils pre nted the matter to the Deputy S P of Miryalguda

(e) A case was registered (Crime No 13/5 und r s ctions 147 and 323 I P C) against Congr s w rk rs Chilli Venkata Reddy Damara Venkiah and thers On a complaint fr m Congress worker Chilli Venkata Reddy a c s w s registered (Crime No 14/52 under sections 147 and 3 3 I P C) against Mr Maqdoom Mohiuddin and other P D F worker Both these cases are under investigation

C onda

*98 (867) *Shri Ch Venkatram Rao* Will th h n Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some l rty p son fr attacked a P D F by election meeting at M ttampalli in Huzurnagar Constituency on 30th Augu t 1952 ?

(b) The number of persons injured in the incident ?

(c) Whether any representati n h s been mad to the Government in this matter ?

(d) If so what action has been taken ?

Shri D G Bindu (a) No There was a disturbance at a P D F election meeting on the 31st August 1952 at Mattampalli village

(b) Two were injured

(c) Mr Palwai Rama Koteswara ro represented the matter to the Huzurnagar Police

(*d*) The Police took immediate action to restore order and sent the two injured persons to hospital. As no cognizable case was made out the parties were directed to prefer a complaint before a Magistrate if they so desired.

Demolition of a Building

*99 (874) *Shri K V Narayana Reddy* (Rajgopalpet) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that an expenditure of Rs 27 000 has been incurred in demolishing a building (Mad wife's) residence and constructing a road from the Circuit House to Kadanda (Godavary North Canal Project)?

(*b*) If so for what reasons was the Circuit House built when there are no quarters for the staff?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) No

(*b*) The E.E's quarters were converted into the Circuit House for the accommodation of officers who visit the project for inspection as well as for other visitors. All the staff, on the project have been provided with suitable quarters.

Excavation of Tank

*100 (896) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that a sum of Rs 10 000 has been sanctioned by the Government for excavation of a tank at Ialhni in Pathri taluq?

(*b*) If so when was it sanctioned?

(*c*) Why the work has not yet been started?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) No

(*b*) & (*c*) In view of answer to (*a*) the questions at (*b*) and (*c*) do not arise

Yerram Manzil

*101 (739) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) The value of the Yerram Manzil?

(*b*) Its area?

5

Minister for Public Work (Shri Mehdi Nawaz Jung) (a) Government has purchased Yeu im M m/l it a cost of R 14 09 160

(b) 36 36 acres

Yetti Work

52 (92) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police patel Bethell Veera Reddy of Goviraram village in Jagtial taluq, Karimnagar district takes the yetti and begun work by force from the people of that village ?

(b) Whether any representation has been made in this matter to the local police officials ?

(c) If so what action has been taken in the matter ?

Shri D G Bindu (a) There is no village by name Goviraram in Jagtial taluq But there is a village by name Govindpet in Jagtial taluq There is no information about any such practice in this village as alleged in the question

(b) No

(c) Does not arise

Goondaism

53 (94) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that goondaism was resorted to by some roudy elements on 28th September 1952 in Ghanpur Station during a P D F by election open meeting in the presence of the Police ?

(b) Is it a fact that the police was reported immediately, but a Congress leader Mr Hugiravachari intervened and stopped the police not to take any action ?

Shri D G Bindu On 30th August 1952 (not on 28 9 1952) when a P D F by election meeting was in progress at Sincpalli (Ghanpur) some unknown persons pelted stones and the meeting had to be closed in the confusion that ensued

(b) No

54 (51) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Sreeramulu was arrested by the police in Gunbhirropet of Sircilla taluq on 11th September 1952 ?

(b) Whether it is a fact that he was severely beaten and ill treated by the Police ?

(c) If so for what reasons ?

Shri D G Bindu Yes Shri Sreeramulu alias Mogan a notorious hostile leader responsible for murder and dacoities was arrested by the Gambhiraopet Police in September 1952 He was interrogated and a 303 rifle was recovered at his instance

(b) No

(c) Does not arise

55(52) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs Balaram Reddy and Rajesham were arrested in Yellareddipet of Sircilla taluq by the police on 26th September 1952 ?

(b) Whether it is also a fact that Shri Krishna Reddy Dy S P and C Sampat Rao Police Inspector severely tortured the above gentlemen without giving them food for four continuous days ?

(c) If so, for what reasons ?

Shri D G Bindu Yes The terrorist K Balaram Reddy and his associate Rajesham of Sircilla were apprehended on 26 9 1952 with a revolver and ammunition

(b) No

(c) They were arrested as they were responsible for numerous heinous offences like murder arson and loot particularly in Nizamabad district

56(53) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs K Chalapathi Rao and S P Deviyya Kisan Sabha Workers were arrested by the Police of Dichpalli in Nizamabad district on 29th September, 1952 ?

(b) Whether it is a fact that they were severely beaten by the above police ?

(c) If so why ?

Shri D G Bindu (a) No ?

(b) Does not arise

(c) Does not arise

57 (55) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police Sub Inspector of Nagnoor Station house in Siddipet taluq beat severely Chalu Ram Reddy a Kisan Sabha Worker in the second week of September 1952 ?

(b) If so for what reasons ?

(c) Whether any representation was made in the matter to district authorities ?

(d) If so what action has been taken ?

Shri D G Bindu (a) No

(b) Does not arise

(c) Chalu Ram Reddy made a complaint to the C I of Police Siddipet on 9 9 1952 that he was beaten by the S I of Naganoor

(d) The C I visited Nagnoor on 26 9 1952 and made enquiries regarding the complaint but the allegation against the S I was not proved

58 (56) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Satyanarayan Sub-Inspector of Police Buchanpet obstructing the lorry loaded with rice of Shri Nagalingam, asked him for a bag of rice free of cost on 12th September, 1952 ?

(b) Whether it is a fact that the above Sub Inspector beat and manhandled Shri Nagalingam when he refused to comply ?

(c) Whether any representation was made in this matter to the local authorities ?

(d) If so what action has been taken ?

Shri D G Bindu No the lorry was not loaded with rice It was proceeding from Cheriyal to Jangaon on 12 9 1952

The said Sub Inspector of Police stopped and checked the lorry and found that it had no road permit. The owner of the lorry was therefore prosecuted on 13 9 1952 and the case is pending trial

(b) No

(c) No

(d) Does not arise

59(57) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the following Kisan Sabha workers who were arrested by the police in Mahbubnagar district were tortured severely in the police custody by the police in the last two weeks of September 1952?

(1) Mr Pulla Reddy Kisan Sabha President of Nagarkurnool

(2) Mr Padma Rao District Kisan Sabha Leader

(3) Mr Lakshman Chari the P D F Secretary of Mahbubnagar

(4) Mr Rama a Kisan Sabha Worker of Kalvakurti

(b) Whether the above persons were forced to resign from the Kisan Sabha by the Police officials?

(c) Whether any representation was made in the matter?

(d) If so what action has been taken?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No

(c) Representations were made in the matter to the Chief Minister Home Minister and the Collector Mahbubnagar

(d) Inquiries were made into these allegations but these proved to be false

60 (58) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Master Gopal of 12 years was arrested in Huzurnagar by the Police on 28th September 1952?

(b) Whether it is also a fact that he was tortured by the Police?

(c) If so for what reasons?

Shri D. G. Bindu: (a) Yes. It is a fact that he was arrested on 29th September 1952 and produced before the Court for remand the same day. He was released on bail by Court the same day.

(b) No. He was sent for remand within 24 hours of his arrest and if he had really been tortured by the Police he would not have failed to report about it to the Court. He did not make any such complaint.

(c) The circumstances under which he was arrested are that on 28-9-1952 a Head Constable of Huzurnagar who was on night patrol duty in the town along with a party of constables noticed three persons moving stealthily by the side of Vakil Seetharam Reddy's house. When challenged by the Police Party, these three persons took to heels and hid in a little pound. They were subsequently traced and on interrogation their names were ascertained to be Sillon [illegible] of Indian Union, Gnanarathnam of Amaravaram and [illegible] of Huzurnagar. They gave prevaricating statements and failed to give a satisfactory account of their presence there at that part of the night. The Head Constable therefore arrested them under section 55 Cr. P.C. and a charge sheet under section 109 Cr. P.C. on [illegible] has been laid before the Munsiff Magistrate, Huzurnagar where the case is pending trial.

61 (59) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the following Kisan Sabha workers were tortured by the Police while they were in police custody in Atraf Balda (Hyderabad) district in the months of August and September 1952?

(i) Shri K. V. Mohan Reddy, a Kisan Sabha Worker of Ibrahimpatam taluq;

(ii) Shri B. Adeyya, Shri P. Narayan Reddy and Shri Peda Venkat Reddy in Vandnaputu village of Ibrahimpatam taluqa;

(iii) Shri Agayya of Tallagoodem village of Ibrahimpatam taluqa;

(iv) Shri Bandala Ramayya of Gouravelli village in Sharki taluqa;

(v) Shri P. Yellayya, a Kisan Sabha Secretary of Shahabad taluqa and Shri Venkat Reddy, a Kisan Sabha Worker, in the month of September 1952.

(b) If so, for what reasons?

Shri D. G. Bindu: (*a*) No. Shri K. V. Mohan Reddy and Shri B. Adeyya were not even in police custody.

(*b*) Does not arise.

Fair Weather Road

67 (897) *Shri Ankush Rao Venkat Rao*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(*a*) Whether Government propose to lay a Fair Weather Road from Manthi to Ilni in Putur taluq of Parbhani district?

(*b*) If so, when will the work be undertaken?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (*a*) No.

(*b*) In view of reply to (*a*) this question does not arise.

Business of the House

شری جے آنند راؤ: سوالات کا وقت ختم ہوچکا ہے میں انفرمیشن (Information) کی خاطر یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آرٹیکل ... ترمیں سے جو سوالات کیے جاتے ہیں انکے جوابات عمر ... کی ... ناکافی دیے جاتے ہیں یہ وعدہ کیا جاتا ہے ... خود صحیح اطلاعات نہیں ملیں اسی صورت میں کیا آرٹیکل ... تو ... انتظام کرسکتے ہیں کہ ان کے متعلق ڈپارٹمنٹل افسرس سے صحیح رپورٹ وصول ہو؟

مسٹر اسپیکر: بات یہ ہے کہ آفیشل ممبرس جو بھی جوابات دیتے ہیں وہ صحیح ہوتے ہیں لیکن جب سوال سے ہٹ کر دوسرے انڈیوجولس (Individuals) کی نسبت سوالات کیے جاتے ہیں تو انکا جواب دینا مشکل ہے اگر سوالات کے علاوہ کسی اور انڈیوجول (Individual) کی نسبت سوال کیا جانا مقصود ہو تو اسی سوال میں اسکا بھی ذکر کیا جاسکتا ہے۔

شری اننت راؤ لمبی: جب کسی شخص کی نسبت یہ پوچھا جاتا ہے کہ وہ بیمار ہے یا نہیں اور اسکی بیماری کی وجوہات و تفصیلات طلب کی جاتی ہیں تو اس سے انکار کیا جاتا ہے

مسٹر اسپیکر: میں نے کہا کہ اگر انڈیوجولس کے بارے میں سوالات کرنا مقصد ہو تو اسطرح ڈائرکٹ (Direct) سوال کیا جاسکتا ہے اگر اسکا جواب نہ آئے تو انکے لیے الگ طور پر انتظام ہوسکتا ہے۔

شری جے آنند راؤ: میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اکثر صورتوں میں ریلونٹ کوسچن (Relevant question) کا جواب دینے سے بھی انکار کیا جاتا ہے۔ بعض کیسس میں پوری طرح انکار کردیا جاتا ہے ہمارے اصرار پر کہدیا جاتا ہے کہ ڈپارٹمنٹل تحقیقات ہورہی ہے کیا آفیشل ممبر صحیح اطلاع دینے کا کوئی انتظام کرسکتے ہیں؟

مسٹر اسپیکر — یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اخبار صحیح ہے یا غلط جو کچھ سوال ہوا ہے اس سے آنریبل ممبر کو جو اطلاع ملی ہے اسکے لحاظ سے اس سوال کا جواب دیا جاتا ہے

مسٹر سی وینکٹ رام راؤ بعض سوالات کے جوابات میں کہا جاتا ہے کہ اسکی اطلاع نہیں ہے آنریبل ممبر اسطرح دی ہوئی سوال کے ضمن میں اطلاع نہیں ... حال ہی میں ارلیمنٹ میں سری ... مگر ڈپٹی اسپیکر ... اسطرح نہیں کہہ سکتا کہ ممبر اس اطلاع ... عائد ہوتا ہے کہ سوال سے متعلقہ مواد سے مطلع ہو کر جواب ... لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ یہاں سوالات کو سائڈ ٹراک (Side track) کر ... کی جاتی ہے

... اگر سپلیمنٹری سوال کا جواب اصل سوال کے جواب میں ... ہو تو ... مناسب نہیں ہوتا

L A Bill No XXXVI of 1952, a Bill to further amend the Hyderabad Land Revenue Act

Mr Speaker Let us proceed to the next item in the agenda First Reading of Hyderabad Land Revenue Act

The Chief Minister (*Shri B Ramakrishna Rao*) Mr Speaker Sir I beg to move

'That L A Bill No XXXVI of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad Land Revenue Act No VIII of 1317 F be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No XXXVI of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad Land Revenue Act No VIII of 1317 F be read a first time

شری پی رام کسن راؤ جو بل ہاوس کے سامنے پیش کیا گیا ہے اسکے دو اغراض ہیں ... (۲) میں یہ کہا گیا ہے کہ حیدرآباد لینڈ ریونیو ایکٹ (نمبر ۸ بابت سنہ ۱۳۱۷ ف) کا چیپٹر (Chapter) (۳) حذف کیا جائیگا اس چیپٹر میں عہدہ داران ... کے عزل اور مبادلے کے سلسلے میں دفعات ہیں یہ چیپٹر آج تک اسی طرح قائم ہے حالانکہ حال ہی میں اس ضمن میں ایک دوسرا قانون ملازمین اور ملازموں کے تعلق سے نافذ ہوا ہے یہ قانون سب محکمہ جات کے

عہدہ داران سے ملو ہے اسی صورت میں لینڈ ریونیو ایکٹ (Land Revenue Act) کے دفعہ (۳) کو علی حالہ برقرار رکھا جاسکتا ہے کیونکہ ان پٹواریوں اور عہدہ داران پر بھی دوسرا قانون لاگو ہوگا

۱ اس ایکٹ میں دفعہ ۳۷ کے بعد ایک سب سیکشن (Sub section) (۳۷) (الف) اس طرح شامل کیا جائے گا

The Pattedar, tenant or any other person in actual possession of land on which any toddy or sendhi tree stands must report in writing to the Patel or Patwari of the village any case of illegal tapping of such tree as soon as possible after he becomes aware of such tapping

ضمن (۲) حسب ذیل

"Any contravention of sub section (1) shall be punishable with fine which may extend to the amount of the tree tax payable in respect of the tree illegally tapped in accordance with the laws and rules for the time being in force

اس میں میرا امنڈمنٹ ہے کہ سکشن (۳۹) کے بعد ایک نیا سکشن (۳۹ الف) قائم کیا جائے ۔

Notwithstanding anything contained in sections 34 and 38 the Government may by notification in the Jarida prohibit or regulate the felling of sendhi toddy and gulmohwa trees in such area and subject to such conditions and restrictions as may be specified in the notification

(2) No notification shall be made under sub section (1) until after the issue of a general notice to the owners of such trees in the local area concerned calling upon them to show cause within a reasonable period to be specified in such notice why such notification should not be made and until their objections if any, and any evidence that they may produce in support of the same have been heard by an officer duly appointed by Government in that behalf and have been considered by the Government '

یہ میں امنڈمنٹس ہیں میں ویسے اسلئے کہ ان کو ڈھکر سنانے کی ضرورت نہیں سمجھتا ہوں کہ ایک کا بیان آنریبل ممبرس کے پاس موجود ہیں میں صرف ان وجوہ کا اظہار کرونگا جنکی بنا پر اس بل کے درمیان ایسے امنڈمنٹس دیے گئے ہیں

ضمن (۲) کو حذف کرنے کی تجویز کی غرض یہ ہے کہ ہاوس کے سامنے یہ بل پیش کیا ہے ۔ سکشن (۳۷ الف) کے اضافہ کی جو تجویز ہے اسکے بارے میں میں یہ کہونگا کہ ہمارا یہ تجربہ ہے کہ بہت سے سیندھی اور تاڑی کے درختوں کی ناجائز

بڑھتے جاتے ہیں الغرض (Illegally) جاری ہے۔ ہواس ایکٹ کے عمل
میں آنے کی بھی غالباً یہی وجہ ہے کہ حالات الگ الگ ہونے کے باوجود الیگل
لیپنگ (Illegal Lapping) بڑھتے جاتے ہیں جاری ہے چنانچہ
ہر سال دفتر ... ہر سال ... لاکھ ہے کہ اس سال اس کے (۷) لاکھ روپے
ہر سال کی مقدار وصول ہوتی ہے ایسے الیگل لیپرس (Illegal Lappers)
برآمد ہوتے ہیں ... اور معاملہ عملے سے معلوم ہوتا ہے کہ لاکھوں
درختوں کی ... او ... ہو رہی ہے ... بھی معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلے
میں پٹہ داروں کو ... کی اعانت حاصل ہوتی ہے ... مرضیات دی
معمولی ... (Cases) میں پٹہ داروں کا شمار
بار بھی پایا گیا ... سمجھا گیا کہ اس معاملے میں پٹہ داروں پر بھی
ذمہ داری عائد کی جائے کہ وہ سرکار کو ایسے درختوں کی اطلاع دیں ... اکثر
صورتوں میں پٹہ دار (Absentees) بھی ہوتے ہیں ایسی
صورتوں میں یہ رکھا گیا ہے کہ جو بھی ... خاص ہو ... اور ... حاصل
(As soon as possible) یعنی جلد سے جلد وہاں کے پٹیل پٹواری کو اس کی اطلاع دے
یہ پراویژن (Provision) اس لیے رکھا گیا ہے کہ ممکن ہے کسی خاص
اراضی ... پٹہ دار کو ... عرصہ تک اس الیگل ٹیاپنگ (Illegal Tapping)
کا علم ہو لیکن جو ... کے علم میں اس ناجائز ... کا واقعہ آئے اس کا حکومت کو اس کی
اطلاع دینا اس کا فرض ہوگا۔ اس کی خلاف ورزی کی صورت میں ۳۷ (الف) کے سب سکشن
(۲) میں کہا گیا ہے کہ جیسے بھی درخت اس طرح ناجائز طریقے گئے ہیں ان کے عمومی
لری لگا کر (Tree Tax) کی مقدار کی حد تک فائن (Fine)
عائد ہو سکتا ... اس ایکٹ کا مقصد یہ ہے کہ الیگل ٹیاپنگ کو ممکنہ حد تک روکا
جائے

سکشن (۴۶ الف) قائم کرنے کا مقصد یہ ہے کہ دو سال پیشتر پٹہ داروں کو
یہ حقوق دیئے گئے ہیں۔ ان کے ذریعہ وہ اپنے پٹہ کی اراضی کے درختوں کے مستحق
قرار دیئے گئے ہیں۔ ایک زمانے سے پٹہ داروں کا یہ مطالبہ تھا۔ حکومت نے اسکو
تسلیم کر کے پٹہ داروں کو انکی اراضیات پر موجودہ درختوں کی آمدنی کا مستحق قرار دیا
اس لحاظ سے پٹہ دار اپنی زمینات پر سیندھی اور تاڑی کے جو درخت ہوتے ہیں اوسکی
آمدنی پاتے ہیں۔ اسکے سب قواعد مقرر ہیں۔ کیونکہ جب انہیں ٹری ٹیکس وغیرہ ادا
کرنا پڑتا ہے البتہ پٹہ دار کو یہ حق نہیں کہ وہ جسکو چاہے اپنے آبکاری کے درخت
کرایہ کے لیے دے۔ بلکہ سرکاری مستاجر ہی گورنمنٹ کی منظوری سے ان درختوں کی
کرایہ کر سکیگا۔ چونکہ اس میں پٹہ دار کا فائدہ بھی مضمر رہتا ہے اسلیے وہ درختوں
کو کاٹ چھانٹ سے بھی محفوظ رکھتے ہیں خاص طور پر گل موہا کے بارے میں یہ
بتایا گیا ہے کہ پٹہ داروں نے سینکڑوں، ہزاروں جھاڑ کاٹ کر چولہے کی لکڑی کے لیے

جو دیا کلموھا کے درخت جب زمین پر ہوتے ہیں تو ان سے دوہرا فائدہ ہوتا
ہے ایک تو یہ کہ انکے پھول سمیٹے جاتے ہیں اور دوسرے یہ کہ یہ جھاڑ جس
جگہ ہوتے ہیں وہاں بارش ہوتی ہے کیونکہ بارش کو اٹریکٹ (Attract)
کرتے ہیں اس وجہ سے عام طور پر کلموھا کے درختوں کو کاٹنے نہیں جانا چاہئے اور سکہ
وہ راستہ وغیرہ میں حائل ہوں تو اس کا لگا جائز ہے دار بھی ان وجوہات کو
سمجھ گئے انکی جرات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ جھاڑ کا لحاظ کرتے ہیں
اس وجہ سے ایک قدم پیچھے ہٹے ہوئے ہم نے سکشن ۴۶ (اے) بدل دیا ہے
دفعہ ۳۴ و ۳۸ کے باوجود حکومت کو یہ اختیار رہیگا کہ جریدہ میں اعلان کرکے
سیندھی اور اور کلموھا کی قطع و برید کی بابت ان شرائط اور قید سے (Condition)
کے مطابق کرنے کی صراحت ہو سکے (Notification) میں
کی جاسکی انکی تو سمجھ سکیں اس وقت تک جاری نہیں کیا جائیگا جب تک وہاں
کے رہنے والے درختوں کو معقول مدت (Reasonable period) مقرر
کرکے جنرل نوٹس (General Notice) دیا جائے علاوہ ازیں انکے
اعتراضات کے تصفیہ کے بعد ہی یہ اعلان جاری کیا جائیگا جب یہ نوٹیفکیشن جاری
ہو جائے تو ان جھاڑوں کی قطع و برید مجاز عہدہ دار کی اجازت کے بغیر نہیں کی جاسکے گی
کلکٹر کے ان اختیارات ضمن (۴) میں لائے گئے ہیں جو نوٹیفکیشن کی خلاف ورزی کی صورت
میں کلکٹر ضمن (۵) کے تحت انکی مارکٹ ویالیو (Market value) کی
حد تک جرمانہ کہ وہ عذر کرنے جرمانہ کرے ضمن (۶) کے تحت کلکٹر یا کوئی اور عہدہ دار
جسکو یہ اختیار دیا گیا ہو وہ ان اختیارات کو عمل میں لا سکتا ہے

[*Mr Deputy Speaker in the chair*]

انکے بعد ایک اور ترمیم ہے کہ دفعہ ۴۷ کے بعد (الف) ( ) کا اضافہ کیا گیا
ہے۔

To prescribe the manner of publication of the notification and of the service of the notice referred to in sub section (3) of section 46 (a)

اس میں نوٹیفکیشن کے پبلیکیشن (Publication) کے طریقہ (Manner) کو
پریسکرائب (Prescribe) کرنے کے متعلق لکھا گیا ہے اس ترمیم
کا مقصد وہی ہے جو اس بل کے وجوہ ومقاصد میں بتلایا گیا ہے میں نے ریونیو منسٹر
(Revenue Minister) ہونے کے بعد سب سے پہلا ایکٹ یہ
محسوس کرتے ہوئے نافذ کیا تھا کہ جب زمین کی ملکیت تسلیم کی جارہی ہو درختوں
کی ملکیت بھی پٹہ داروں کی ہی ہونی چاہیے لیکن یہ رائٹ (Right)
میں نوٹ (Misuse) کیا جا رہا ہے ایسی نا جائز اسکو ریسٹرکٹ (Restrict)
کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اس ترمیم کے بعد بھی پٹہ داروں کی ملکیت پوری باقی

رھتی ... د ل حاوب حا ل لری ر ی س سمجھتا ھوں
د ا د ... (Recommend ...) ... شوکہ طلکر کی احازب
سے ا ... ا ی صورب ں ں ھاوس سے گدارس
لروں ... (Amending Bill) کی ... کی بالاتفاق
طو د سے

مری ا م ... ل ... رح مرا س ں ... کے وحوھاب لب
معلول ... ھا

مسٹر ڈی ا ... ل ... کی ... کے بعد اس کا حواب دیا حاسکتا

مری ا م ... اس وقب ... ھاوس کے سا ے
ھے ا ... (Study) کی ھے اس س ...
د ا ... ان ... اور ... محکمہ ا کا ی کے
... ا اری ... ھں ا کی حرابی کی حاے ...
لے ... ھے ... ا لہ اں ل کے وحوہ ...
س ... ا گیا

The conferment of proprietary rights on pattadars over Abkari and Gulmohr trees by sections 34 and 38 of the Act has resulted in large scale illicit tapping of Abkari trees and indiscriminate felling of the trees thereby causing loss of Abkari revenue and forest wealth.

... (۱) س ... کہا گیا ھے لہ پٹہ دار ھونا ... اسکو معلوم
ھو حاے لہ ... ا اری درحتوں لو ... رھا ھے تو اکا یہ فرض ھو حاتا
ھے لہ پہلے ... پٹواری لو ... کی اطلاع ... (Writing) میں
د ں اس پر ... اعتراض ... ھے لہ ... دار ... (Rural Area)
... رھتے ھیں وہ پڑھا لکھنا ... حاے ... کی وجہ سے انہیں تحریری اطلاع دیے
... ھو گی دوسری بات ... ھے لہ ... دار ... کو ... معاوضہ ... ھی
... اس وحہ سے ان ... یہ کہا گیا ھے کہ ... درحتوں کے لیے رقم
داحل ... ھیں ... رقم داحل کرے سے پہلے ... داروں سے رسید حاصل
لرنا صروری ھے لیکن ... دار لو معلوم ھی ... ھو اسی صورب میں کیا عمل
... کیونکہ در اصل ھوتا یہ ھے کہ ... ا کاری ... رسید محکمہ
آبکاری ... ھیں اور ... دار کو یہ معلوم ... کہ ... رسید
... لیکن اس ... کے ... پٹہ دار ... کو ذمہ دار گردانا گیا ھے
لہ وہ ... درحتوں کے ... حاے کی اطلاع ... پٹواری کو دے ...
لہ ... معاوضہ زیادہ سے زیادہ ایک ... حو دہ ... دیا حاتا ھے - لیکن

جرمانہ جو خلاف ورزی کی صورت میں وصول کیا جاتا وہ ۱ روپے تک ہوتا
صورت تو بڑا کیا اور الاٹ میں جاری ہوتا ہے لیکن ہے اہ یہ دار نا مست تو
میں دار کردانا گیا ہے میں ہے روپے فائن (Fine) وصول
کیا جاسکتا ہے کہ عہدہ داری درجہ وں سے رہے کی صورت میں بڑا کیس اور رور ہ
ابکاری کے انسپکٹر اور سب انسپکٹر کا فائدہ ہوتا ہے میں ان اب کی صاحب کرنا
چاہتا ہوں کہ (یہ) لاٹھی رو یہ گورنمنٹ مری ر صرف کیا جارہا ہے ابھی رسل
جب سے مر ہے ہر ایک درجہ ان مندھی و بار کا عہدہ داری رائے جار ہے ہیں
اسکی وجہ یہ ہے کہ اسد لک ل یہاں میں دیا گیا ہے لیکن میں دریافت کرنا چاہتا
ہوں کہ محکمہ ابکاری میں جیسے اہ برس ہیں وہ کیا کررہے ہیں وہ نگرانی ڈیوٹی میں
کرتے ؟ اور جب ی ری مدار میں رکاری رو کا نقصان ہو رہا ہے پھر میں
سرا کیوں نہیں دکھائی بڑا کیس اور روسہ آبکاری کے الاٹمنٹ ہی ا رسد
(Interested) ہوئے ہیں میں را دینے کی اے ایک عرب سب جو کہنا
پڑتا نہیں جاسکا ایسے دیا دار قرار دیکر حکومت ان ہے روپے تک جرمانہ
وصول کرنا چاہتی ہے میں سب ن میں بھی ہے کہ ار ل مر (آبکاری) نے
لاٹھی کا ڈیمانڈ پیش کیا تھا اس پر اعتراض کرتے ہوئے کہ وہ میں کیا تھا
اور یہ سلائے کی و یں کی بھی د ابکاری کے انسپکٹر اور سب انسپکٹر کی سال بھر کی
تنخواہ دو ہزار نا اوس ہے کم ہوتی ہے اکی بالا آمدنی رشوت کے ذریعہ ہ ۲ ہزار
روپے ہوتی ہے مگر گورنمنٹ اس امر کو رو کنا نہیں چاہتی میں نے اس وقت یہ میں
(Suggestion) دیا تھا کہ اگر گورنمنٹ اس کا اعلان کردے کہ محکمہ آبکاری کے
انسپکٹرس کی تنخواہ بڑھ کے جاسکے تو مکروں درخواستیں آجاسکتی ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر یہ بحث اس بل سے غیر متعلق ہے ۔ آر ل مر اس سے
متعلقہ باتیں کہیں ۔

شری ا م مجاہی نہیں یہ بل سے متعلق ہے کیونکہ میں اسکی وضاحت
کر رہا ہوں کہ اگر گورنمنٹ یہ اعلان کردے کہ آبکاری کی انسپکٹری کے لیے بلا تنخواہ
ان کروں کی ضرورت ہے تو کئی درخواستیں آسکتی کیونکہ ہر ایک محض جانتا ہے کہ
وہاں سالانہ ۲ ۲۰ ہزار کی آمدنی ہوتی ہے آر ل مٹر (آبکاری) نے ابھی مرور
میں یہ فرمایا تھا کہ وہ جہی الامکان ان مجرموں کو رو کنے کی کوشش کریں گے لیکن
اب یہ ہو رہا ہے کہ ان رشوت خوار عہدہ داروں کے خلاف ایکشن (Action)
لینے کی بجائے معمولی سہ داروں پر سب سکشن (۲) و (۳) کے تحت ۱ روپیے جرمانہ
عائد کرنے کی کوشش کی جارہی ہے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ عہدہ داروں کی
کمزوری کی وجہ سے جو نقصان ہو رہا ہے حکومت اوسے جرمانے کے ذریعہ پورا کرنا
چاہتی ہے چاہیے اسکے کہ حکومت جرمانہ عائد کرے اگر یہ اعلان کردے کہ

پٹیدار ا و ہ ن ر ہلا ر اوری سے درست راے ہے ہیں اہیں
ادی اللہ د وے ر ا ا درست کا کہیں معاف کردیا جاتا
وان سے ی ا ا اصل اب ہوتی لیکن ا ہی کیا ارہا ہے لیکن س ل کے
درجہ ر اور داوے ا وصول کرنے کی کوشش کی جارہی ہے لہذا
ن ا و کا ہے وہ دان ا ب ی اطلاع دے و اوسکو اعلام د ا
اسے ا وہ اور ان ن ل ہر ہر کرنے کاوش لے جاے س کیا جاے
تو جائے ہوگا

سے ی ا ح و ہلے رام راؤ ہرا یکریٹری سے اس اسٹک ل تو
دو ن ا ان ن شی کچھ اچھا ان ہی مطر اس اور کچھ راساں ہی
جنہیں ن وا ہہ کرا ہوں لیے و ہی ا وان کی وجہ دو سال قبل ہمی
ہ ۱۵ ے ر و و ا ایکٹ (Revenue Act) کی اسٹ ٹ (۴۴)
اور (٥) کی طرف ہول ر وجا ہی لے ب ان درجوں کے ہملق ہو کسی کسان کی
اراضی پر واجب ہوں اون ان کو ا ب تو را ری (Right to property) دیا گیا تھا
لیکن اب موجودہ ا لہ ل لے درجہ را ری لے رائٹ کو ہی کا ڈیمانڈ (Demand)
ا ایک ر ب ا طرس اور دو ری ار ان کری ملی آرہی ہیں اور حکومت کو ان لیا گیا
تھا اد وا ان لیے کو ان کی جارہی ہے ہیں میں کہا کہ ا ڈرو و ایکٹ ہیں
اس ا لہ ب پرا ہ ہے رائٹس (Rights) کو دھکا ہوسچنے کا مگر اوس ہی
بعض یا ہی ا ی انہای ہ ن ہ کی وجہ سے دیہاتوں کو لینے والے (Day to day)
خالصہ کا ا ا کرنا ر کا ایرسل حب ب ر ے ا ی مقرر ہی ہہ کہا کہ کسانوں
پر ہ د ا داری ہوتی ہے ا کراں کو یہ معلوم ہو کہ کسی درجہ کی اللیگل ساپنگ
(Illegal Lapping)ہو رہی ہے تو وہ اسکی اطلاع مسل سواری
کو دیں ان ا ا ن ا عرض کرونگا کہ کسان جاہل ہوتے ہیں وہ لکھنا پڑھنا
ہیں جانے بعض وقت ہم ا دار علط طور ر عمر اداری کرتے ہیں ہ کی وجہ سے
د ہاتوں کو نقصان ہوتا ہے ان ہ ذمہ داری رکھی گئی ہے کہ ا سی اطلاع باضابطہ
رائٹنگ (Writing) میں پٹیل پٹواری کو دیجائے جیلے و ہ ہے کہ
د ہان لکھنا پڑھنا ہیں جا ا ۔ لیکن فرض کیجئے کہ پولس پٹیل کو اس قسم کی اطلاع
رائٹنگ میں دیجائے تو بھی ممکن ہے کہ پٹیل یا پٹواری اس سے انکار کرے اور
کہے کہ اوس کسٹ یا دہات اوسے کوئی اطلاع نہیں دی اور اسطرح کسان کو پھانس
لیا جائے ہ جیسی ا ی ہیں جو مسل پٹواری ان عرض کسانوں کا تشش
رلا مکھیلے اور ہم کو معلوم ہے کہ موجودہ پٹیل پٹواری کس طرح من مانے کارروائیاں
کیا کرتے ہیں ۔ اس لیے ہم کو یا سہ ہے کہ وہ را سگ میں ہ اطلاع نہیں
دے سکے گا اور اگر وہ اساب کی اورلی (Orally) اطلاع دیگا تو اوسکی کوئی
وسند بھی نہ ہوگی ۔

گلمہوہ کے درختوں کے متعلق میں عرض کروں گا کہ کبھی کبھی یہ گلمہوہ کے درخت کو کاٹنا بھی پڑتا ہے کیونکہ ان درختوں سے کاشت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے اور زمین کی زرخیزی اور پیداوار اس سے متاثر ہوتی ہے اس لیے کسان اپنے اوس حق کی استعمال کرتا ہو (Right to property) کے تحت دیا گیا ہے کبھی کبھی ایسے گلمہوہ کے درختوں کو کاٹنے پر مجبور ہو جاتا ہے لیکن ان درختوں سے کسانوں کو اگر فائدہ ہوتا ہو وہ کیوں کاٹنے لگے درخت ایسی صورت کاٹے جاتے ہیں جب اندیشہ ہوتا ہے کہ ان سے زمین کی زرخیزی اور پیداوار متاثر ہوتی ہے اسی طرح تاڑ اور سیندھی کے درختوں کا بھی حال ہے ان سے سالانہ کچھ آمدنی ہوتی ہے پھر وہ کیوں ان درختوں کو کاٹنے لگے البتہ جنگلہ زمینوں اور زمین پر جو درخت رہتے ہیں ان کو اگر کاٹا جائے تو جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے اور اس پر ہم کو اعتراض بھی نہیں ہے لیکن جو درخت زمین کی زرخیزی اور پیداوار کو متاثر کرتے ہیں ان کو کاٹنا ہی چاہیے یہ کہنا کہ ایسے درخت جو زمین کی زرخیزی اور پیداوار کو متاثر کر رہے ہیں اون کے متعلق کلکٹر کے پاس درخواست دیکر کاٹا جا سکتا ہے اس کے متعلق میں یہ کہوں گا کہ غریب اور جاہل کسانوں کو اس قسم کے مدارج طے کرنے میں ایک دو روپیے خرچ کرنے پڑتے ہیں جس کا نتیجہ اسکو یہاں بھی خرچ کرنا پڑے گا اگر فی الواقعی کسان کو ان درختوں سے کوئی فائدہ ہے تو وہ کسی صورت میں ان درختوں کو نہیں کاٹے گا گلمہوہ کے درختوں کی آمدنی سالانہ ۳ یا ۴ روپیے ہوتی ہے یا زیادہ سے زیادہ [illegible] روپیہ ہوتی ہے لیکن اگر ان درختوں کو زمین کی زرخیزی اور پیداوار کو متاثر کرنے کی غرض سے کاٹ دیا جائے تو اس سے دوگنی یا چوگنی آمدنی کسانوں کو ہوگی اس لیے کسانوں پر ان درختوں کو کاٹنے کی جو پابندی لگائی گئی ہے وہ مناسب نہ ہوگی میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ اگر تاڑ اور سیندھی کے درختوں پر اس قسم کی پابندی لگادی جائیگی تو اس کی وجہ سے کسانوں کو کئی قسم کی مصیبتوں میں مبتلا ہونا پڑے گا اس لیے میں عرض کروں گا کہ اون کسانوں کے پرابلم کو مد نظر رکھ کر ان مشکلات کو حل کرتے ہوئے کوئی ایسا ترمیم لائی جا کر اس بل کو پیش کیا جائے تو مناسب ہے

شری وینکٹ سوریہ راؤ ([illegible]) جناب اسپیکر سر! لینڈ ریوینو ایکٹ کو امنڈ (Amend) کرنے کے لیے جو بل لایا جا رہا ہے وہ بہت ہی فائدہ مند ہے پٹہ داروں کو پراپرٹی کے رائٹس دیے جانے کی وجہ سے درختان گلمہوہ کی بہت زیادہ قطع و برید کی جانے لگی ہے۔ اسکی وجہ سے ملک کو کافی نقصان ہوا ہے ہمارے ملک میں جو مقصد گلمہوہ کے درخت اس طرح کاٹے گئے کہ نہ صرف نارمل پر اوسطاً اثر ہوا بلکہ آئندہ ۲ سال تک ملک میں لکڑی بھی مشکل ہوگی ہے ضلع بیدر جو حیدرآباد سے قریب ہے وہاں کے لوگ روزانہ لاریوں میں لکڑی بھر بھر کر حیدرآباد کو بھیجتے ہیں اور یہاں حیدرآباد کی منڈیوں میں یہ لکڑی فروخت کی جاتی ہے جس کی وجہ سے ملک کو ذبر نقصان

ہو رہا ہے اں ے ں وہا د ہو اسدیک ل دں لیا گیا ہے وہ ناسب ہے ۔ میں اں ی ا د کرتا ہوں

مری ور ما ر پٹیل (الدہ) اں ل کے معلق امور ں کے مدں ا ل محرں سے ں ساب کا الہار کیا ہے وہ میں سمجھتا ہوں کہ حقیقت ر ں اں ہے الکا حہ لطہ ی سدا ہورہی ہے اک سہ و حرماں کے ملی ظاہر کیا ایا اں وو رں (Provision) رکھا گیا ہے کہ اگر کو دار یا کا کار د ی اللیگل ما ک (Illegal Tapping) کے معلق کو ئے ا ل وری کو اطلاع ہ دے تو ا ی صورت میں ا ے جہاں یا درہت ے مکس لی ہ ک حرما لیا جاسے اں ہ ہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ کوہ دار ا ا مو دا اوںکی رساب دور دور واقع ہوں تو پھر وںکو کسیے معلوم ہوتا کہ کہاں د اں الا جل ما ک ہو ہی ہے اور وہ کہ ے پہلے ا سواری کہ اسکی اطلاع د جا لیکں ا ر ل محرں روو رں د لکھیں و معلوم ہوتا کہ ہ دار ر ھی اسکی د ا داری ں الا حس اراس ر ہ ہ مقصد ہوتا اوس ر ھی ہ د ہ داری رھیگی کہ وہ اللیگل ما ک ی اللاع ل واری کو دے حب حدمت میں کی کا مقصد ھی ہ ہوتا وا اں پر کوہ داری ھی ہوگی ہ ھی ظاہر کیا جا رہا ہے کہ عمر ا دار غلط ط ر اداری کرتے ھیں میں اس معاملہ میں ہ کہوںگا کہ جو عمر ا دار ہوتے ھیں وہ د ا ہ ا ا عمر اداری کرتے ھیں جو عمر پھاڑ ر لگاتے ھیں وہ ر کارڈ میں اجاتا ہے ا کام د ی ؟ دار ا کہ ی مرا و ٹ ک مرں (Private Concern) سے میں ہوتا جس ر ہ ہ کی گنجاں ش ہو ہ ھی کہا گیا کہ کا کار ا ہ دار ناخواندہ ہوتے ھیں اس لیے وہ ضروری اطلاع نہیں دے سکتے اں لیے ل سواری ا ی حال داروں سے اں کو ر ماں کرنے کی کوشش کر رہے اگر ھم اں ل کو صحیح ا سرٹ میں دیکھسکیں و معلوم ہوگا کہ اس ل سے کاشتکاروں کا ھی فائدہ ہوتا جو نقصان اس وقت اوں کو اور گورنمنٹ کو ہو رہا ہے اوںکے انسداد کےلیے ھی ا ل لایا جا رہا ہے کیونکہ ھم کو صرف سے معلوم ہوتا ہے کہ جو کہ دار ہوتے ھیں وہ پہلے پیداوار وں اور اجالیاں د ہ سے مارں کرکے ہلا عمر کے درخت راستے ھیں او ا کی کوی اللاع حکمہ کو میں دیے جسکی وجہ سے ہ صرف گورنمنٹ کا نقصان ہوتا ہے بلکہ ا ی صورتوں میں کاشتکاروں کو معاوضہ بھی نہیں دیا جاتا کیونکہ وہ لوگ جاہل اور ناخواندہ ہوتے ھیں لیکن جب وہ بہت اصرار کرتے ھیں و تھوڑا بہت معاوضہ دیتے ھیں جانجہ ا سی جانبوں کے انسداد کےلیے یہ بل لایا جا رہا ہے۔ ٹیکس کی جو رقم ہوتی ہے وہ کہ دار راست سٹ کو نہیں دیتا بلکہ محصل میں جمع کرتا ہے

ہلا عمر دا اس لیے ا ے دو پٹہ دار کو رقم وصول نہیں ہوتی جو کہ دار اس طرح اجا ر طور پر د اسے ھیں اوں سے صرف پٹہ دار کو نقصان ہوتا ہے بلکہ گورنمنٹ کو بھی نقصان ہوتا ہے کیونکہ جو سرکار کی جو رقم ہوتی ہے وہ وصول نہیں ہوتی ۔ اسطرح

گورنمنٹ بھی اس آمدنی سے وم ہ حاصل ہے الیے دار اور کاشتکار کے ماد سے
ہ ل لا ا جارہ ہے ہ ا ی وہ الیے رکھی گی ہے د حمال ہو جے اجار
را ں کی زیادہ سے زیادہ الملاعین عوری طور پر آس اک اطلاع د جاے ور ا ما
ا داد ہرحاے تو یہ آ مہ وہ ا ا د یکھے ا طرح داروں کا ما ہوا ہیں
میں سمجھا ں ا سمیں کی کیا گنجا ہے نم ا د حب درحب عمر ا داری
و لا اجارے کے ایسے ہے ہیں تو حکومت لکھ میں لری ا درست ہے دوکہ
ہم یہ سرن د ہیں ں ہماری حکومت ہے حکومت کا مصاں ہمارا مصاں ہے اور حکومت
کا ما ا ہمارا ما ہے حکومت کے اس ہو رہ ہوا ہے اور ہم ہی ر بوصف
ہوتا ہے عوام پر صرف ہوتا ہے وہ س اں پر عور د ا جاہیے ں ا سی صورت ہیں
ہمارا کیا نقصان ہے جب کسی شخص کی وجہ سے گورنمنٹ کو نقصان ہورہا ہے تو کی
اطلاع د ہا ہمارا فرض ہے اس بل میں کوئی ا سی ہورہی ہے جس سے کاشتکار یا مالک
اراضی یا پٹہ دار کو نقصان پہنچے یکہ ان لوگوں کے ہاتھ لگے ہی ل لایا جارہا
ہے گورنمنٹ کو جو نقصان ہورہا ہے ان کا بھی ا ذاد مقصود ہے ا لیے میں سمجھتا کہ
اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے ایسے طور لرلیا جائے

శ్రీ ... (... ...)

[illegible]

... (I and revenue) (...) [illegible]

[illegible]

ا سل د کھو سل کی دھار د کھو

[illegible]

... [illegible]

7

[illegible]

నంబరుగాని, పట్టా నంబరుగాని ఏమి తెలుసు? [illegible] ఇక్కడి పల్లెటూళ్ళ విషయం తెలియకుండా [illegible] పల్లెటూళ్ళకు వెళ్ళిచూస్తే అక్కడి పరిస్థితులు తెలుస్తాయి. [illegible] మినిష్టర్ (Chief Minister) గారు తమకు పల్లెటూళ్ళు బాగా తెలుసునని అన్నారు. [illegible] మనము అందరం ఒక కారులో కూర్చుని [illegible] నడుపుతున్నాడు. వెనుక కూర్చున్నవాళ్ళకు ఎంతవరకు [illegible] తుందో, ముందు కూర్చున్న డ్రైవరుకు ఏమి తెలుస్తుంది? [illegible] "[illegible] ప్రయాణం చేస్తుంటే మాకు లేనికష్టం మీకు ఎక్కడనుంచి [illegible]" [illegible]

రైతుకు సామాన్యంగా పంట [illegible] పొలముల్లోకి తోలుకుపోతాడు. అతడు పోవలసిన [illegible] ఏముంది? [illegible] పొలంలోని చెట్లను ఎవరు నిర్మిస్తున్నారో అతనికి ఎట్లా తెలుసు [illegible] ఒక గాలి ఆ గాలి వీచినప్పుడు చిన్న చిన్న దీపాలు ఆరిపోతాయి. [illegible] కాని ధనవంతుల ఎలక్ట్రిక్ దీపానికి ఏమీ అపాయము కలుగదు [illegible] ఎవరిమీద యుద్ధం జరుగుతున్నది? [illegible] సామాన్యంగా రైతులు తెల్లవారి ౪ గంటలకే [illegible] రోజంతా పనిలోనే ఉంటారు. వాళ్ళు [illegible] మరణిస్తే చూడ్డానికిగాని అవకాశం ఉండదు. [illegible] యుద్ధం జరుగుతున్నది. ఇది చాలా విచిత్రంగా ఉంది. [illegible] పన్నాగాలు అన్ని రిపోర్టులు చేస్తారు. ఇప్పచెట్లవల్ల [illegible] చెట్లవల్ల ఏమి లాభం ఉంది? లాభం ఉంటే, ఎవరైన [illegible] సన్యాసి పథాపదుడు ఇట్లా అన్నాడు "[illegible] నారు" చేలల్లో ఇప్పచెట్లు వుంటే, ఆ చెట్లనీడ చేలల్లో పడడంవల్ల [illegible] ఉండే చెట్లమీద పక్షులు ప్రాంతంవల్ల పంటకు నష్టం కలుగుతుంది. [illegible] సెలవిచ్చారు. మీరు నల్లద్దాలు పెట్టుకొని చూస్తున్నారని అంటున్నారు. [illegible] నల్లద్దాలను పైకి ఎత్తి చూస్తాము. ప్రథమ, ద్వితీయ, తృతీయ [illegible] విషయంపై ప్రజాతంత్రం విషయంపై ఒకచోట కూర్చున్నాము [illegible] కాని కాంగ్రెసుపై ప్రజలకు అవిశ్వాసము కలుగుతోంది. ఇక్కడ [illegible] ప్రజా తంత్రం కావాలని అన్ని పార్టీలు కలిసి పోరాడారు. [illegible] తల్లిమాదిరిగా ఉండి అన్ని పార్టీలవారిని ఆదరించారు. [illegible] దగ్గర ఎటువంటి భేదము లేదు, ఒక కోడి, తన గుడ్లతో పాటు [illegible] కూడా కాపాడుకుంది. కోడి అన్నిగుడ్లు స్వంతంగా తనవి [illegible] అన్న భావనతో తల్లివలె వాటిని కాపాడుతుంది. కొన్ని రోజులకు [illegible] పిల్లలు, [illegible] పిల్లలు పుట్టినాయి. కోడి ఆ పిల్లలను తల్లివలె ఆదరించింది. [illegible] రెక్కలు రాగానే అడవికి వెళ్ళిపోయాయి, అంటే పాకిస్థాన్ వెళ్ళిపోయాయి. [illegible]

కుండా ఒక కోటి అన్ని ఎక్సైజు ఆదాయం పేరు కాంగ్రెసు అంటే కోర్పు, ఆ వాని కొళ్ళకు అట సూచన ఉండు ఇక్కడ ఒక్క తాటి చెట్లను అమ్మకము కలగనున్నాడు, కనుక క్రింద ఏ చుకాని టు కు పిల్లలను త్రాగ న్నారు మరికొన్ని కొళ్ళు పెంచుగు పెస్తున్నారు, అన గ్రుడ్డి త్రాగి పెస్తుంటే అటువంటి కాంగ్రెసు ఎళ్ళుమీద మ కనమ్మకం ఎటు ఉంటుంది ? ఎన్నికలలో మేమే గెలచామని అంటున్నారు ఓటరకు ఒక చేతో తనగ, ఒక చిత్తులు పేశారు. తనగ గింజ మునకే మలిచింగి ఆవగింజ పెలువలేదు అనుకొని " ఈ అవ గింజ ఇంత చిప్పుడి, ఎట్లా ఎరుగుతుంది ? నాకు ఈ బ్రతుకుతో ఎవ్వరు లేరు —" అని తనగగింజ అనుకొన్నది కాని అవమూలక భుమి బ్రద్దలు చసుక ని బయటకు వచ్చి అగ ఎంతయు పైకి లేచినది ఈ తనగ మొల్క కంటె చాల ఎక్కువే, అది ట ఎడి విడవి బ్రద్దలించు. ఎన్నికలు అనేది ఏమిటి ? మనము ఇక్కడకు ఎందుకు వచ్చాము ? — ఆపేది ఆలోచించ లి. మనము ప్రస్తుత దేశ పరిస్థితులను చూచోని ధనికవర్గం శ్రామికవర్గం ఆని బేధను లేకుండా రెండు వర్గాలకు అనుకూలంగా ఉండేటట్లు చట్టాలను తీసుక రావాలని చెబుతున్నను ఇలకా నా వివరణాలలో చెబుతాను.

مسٹر اسپیکر - چونکہ اب چار بجکر (۴۰) منٹ ہوچکے ہیں اس لئے ہم اب ۱ جاسب کرتے ہیں - ۵ بجکر ۵ منٹ کو پھر ملینگے -

The House adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

شری سری ہری گنڈےوار (عادل آباد) - مسٹر اسپیکر سر - جو بل اسوقت هاؤس میں پیش ہوا ہے اسکی میں تائید کرتا ہوں - اس بل کی سخت ضرورت اسوجہ سے ہے کہ آبکاری کی آمدنی میں جو نقصان ہونے کا اندیشہ ہے یا اس سے قبل ہوچکا ہے اسکی تلافی ہوگی اور ساتھ ساتھ سرکاری دولت کے فائدہ کا بھی امکان ہے - حکومت حیدر آباد کی طرف سے ایک حکم جاری کیا گیا تھا جسمیں یہ تصور کیگئی تھی کہ درختان سیندھی تاڑ اور گلمہوہ جو پٹہ کی اراضیات میں ہوں پٹہ داروں ہی کی ملک قرار پائینگے - یہ حکم نشان (۳۳) مورخہ ۲۸ - جولائی سنہ ۱۹۵۰ع کے ذریعہ دیا گیا تھا - لیکن اس حکم سے پہلے بھی دفعہ ۳۴ و ۳۸ قانون مالگزاری کے تحت پٹہ داروں کو انکی اراضی پر جو درخت سیندھی تاڑ و گلمہوہ ہوں انکے ثمرہ - برگ اور لکڑی سے منتفع ہونے کا حق دیا گیا تھا - لیکن یہ سرکار کی ملک تھی - اسیطرح دفعہ ۳۸ قانون مالگزاری کے تحت گلمہوہ کے پھول اور لکڑی سے استفادہ کا حق بھی پٹہ داروں کو دیا گیا تھا - لیکن وہ سرکار کی ملک تصور کئے جاتے تھے - حکومت کو اسکا علم تھا کہ جہاں یہ درخت ہوں وہاں کی زمین ناقابل کاشت ہوجاتی ہے اور یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ ہر ۱۶ درخت کیلئے یک گنٹہ اراضی خراب ہوتی ہے - لیکن پٹہ داروں کو اس زمین کیلئے بھی زر مالگزاری

ادا کرنی ہوتی ہے۔ چونکہ یہ ایک قسم کی نا انصافی تھی اسلئے اس حکم کے ذریعہ ملک سرکار کے دستور کو ختم کر دیا گیا اور پٹہ داروں کی ملک قرار دیدی گئی۔ اس حکم کے نفاذ کے بعد دفعات ۳۴ و ۳۸ میں جو ترمیمات ہوئی ہیں جنکی روسے تاحال فائدہ اٹھانے پر قید عائد ہوتی ہے۔ اب موجودہ ترمیم کی رو سے یہ کوشش کیجارہی ہے کہ سیندھی تاڑ اور کلمہوہ کے درخت بلا اجازت کلکٹر نہ کاٹے جائیں بلا اجازت کاٹنے سے نہ صرف سررشتہ آبکاری و محکمات کو نقصان ہورہا تھا بلکہ مجموعی طور پر حکومت کا بھی نقصان تھا۔ اسلئے ان بے ضابطگیوں کو روکنے کیلئے ترمیم لانے کی سخت ضرورت تھی۔ پہلی ترمیم کی رو سے دفعہ ۳۴ (الف) قائم کیا گیا ہے جسکی رو سے پٹہ دار، لگاندار یا قابض اراضی پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ جب کبھی اسکی اراضی میں خلاف قانون کوئی درخت سیندھی، تاڑ یا کلمہوہ کی قطع و برید کیجائے اسکی اطلاع سرکار کو دے۔ اس قانون کی دوسری ترمیم دفعہ ۹۴ (الف) ہے جسمیں نوٹیفکیشن (Notification) کے خلاف ورزی کرنے والوں کو ذمہ دار ٹھرایا گیا ہے اور یہ بھی وضاحت کیگئی ہے کہ پابندیاں کسطرح عائد کیجائینگی۔

میں انہی الفاظ پر ختم کرتے ہوئے زور اپیل کرتا ہوں کہ تمام آنریبل ممبرس ان ترمیمات کی تائید فرماتے ہوئے بالاتفاق منظور فرمائیں

శ్రీ కె. యస్. వరియంగార్లు—

స్పీకర్ సర్,

ఈ బిల్లు ద్వారా ఎక్సైజు డిపార్టుమెంటుకు (Excise Department) ఉన్న కష్టనష్టాలను తీర్చడానికి ప్రయత్నిస్తున్నారు. కాని ఈ సభ్యులు అందరికీ స్పష్టంగా తెలుసు. ఎక్సైజు డిపార్టుమెంటు (Excise Department) క్రిందనుండి పైవరకు కూడా బుక్కు చేరుకొని పోయింది. ఇది ప్రభుత్వానికి ఎన్నిసార్లు అయితే దీనికి బాధ్యత లేదా? అనేది మనం తెలుసుకోవలసిన అవసరం ఉంది. చిన్న గుమాస్తాల నుండి పెద్దవాళ్ళ వరకు ఉన్న ఆఫీసర్లవల్ల అన్యాయం జరుగుచుండుట మనం చూస్తూనే ఉన్నాము. ప్రజలతో ద్రోహులుగా చిన్నవారయితే చిన్న మొత్తానికి, అంతకంటె పెద్దవారు కొంచెం పెద్ద మొత్తానికి అందరికన్నా పెద్దవారు చెప్పలేనంత అవుదుట జరుగుతోంది. దీనివల్ల ప్రభుత్వానికి కూడా నష్టం కలుగుతోందని తెలుసు. ఇవన్నీ మనం చూస్తున్న విషయాలే.

అనాదిగా శాసనీయ ఉద్యమంలో ప్రధాన భాగంగా మద్యపానం మున్నగు వ్యసనాలపై ప్రచారం చేస్తూ వచ్చాము. దానిని ఆధారం చేసుకొని ఇప్పుడు మన రాష్ట్రీయుల యొక్క [illegible] చట్టము ద్వారా తొలగించాల్సిన అవసరం ఉంది. కాని మరల ఈ బిల్లువల్ల రైతులకు తన పట్టా భూముల్లో చెట్లమీద పరోక్షంగా హక్కు లేకుండా చేయబడుతోంది. కల్లు, గీతవాళ్ళ, [illegible] ప్రభుత్వానికి వచ్చే లాభం పోతుందేమోనని వాటిమీద రైతులకు హక్కు లేకుండా ఈ ప్రభుత్వం చేస్తూ వచ్చింది. ఇది అన్యాయమని ఆందోళన చేస్తూ వస్తాము. దాని ఫలితంగా [illegible]

ఎక్స్‌సైజువారు తన ఆఫీసులో [illegible] ప్రభుత్వము [illegible] గా ముఖ్య మంత్రిగారు ఇప్పుడు ఈ బిల్లు తీసుకొని వచ్చినందుకు [illegible] చెబుతున్నారు. — చట్ట [illegible] ఉన్నారు. అందుచేత [illegible] ప్రభుత్వానికి [illegible] ఉన్నారు గాని [illegible] పరిష్కరించుటకు [illegible] జరుగుచున్నది. [illegible] చట్టమును [illegible] కల్పించుటకు [illegible] రైతులు ఈ చట్టమును [illegible] ద్వారా ప్రభుత్వానికి నష్టం కలుగ చేస్తున్నారంటున్నారు. ఈ పూన ప్రభుత్వం [illegible] చట్టమును [illegible] చెప్పారు. దీనివల్ల ఒకటి మాత్రం స్పష్టమవుతున్నది. ప్రభుత్వం [illegible] కమ్యూనిస్టు పార్టీ [illegible] ప్రత్యేకంగా [illegible] మోపుతున్నారు. [illegible] ఇల్లీగల్ (Illegal) గా ఎందుకు [illegible] ప్రభుత్వానికి ఇందువల్ల నష్టం వస్తుంది. [illegible] ఉద్యోగులు చేత [illegible] ప్రభుత్వాన్ని నష్టపరుస్తున్నారు. ఈ విధంగా ప్రభుత్వంలో [illegible] ఉద్యోగులే [illegible] ప్రభుత్వానికి నష్టం కలుగ చేస్తున్నారు. [illegible] దీనిని ప్రభుత్వం పరిష్కరించవలెనంటే తన యంత్రాంగం యొక్క [illegible] ఉద్యోగ బృందం చేస్తున్న [illegible] ప్రభుత్వం [illegible] వస్తుంది. ఈ కాంగ్రెసు ప్రభుత్వం [illegible] సమస్యను ఏమాత్రం పరిష్కరించలేకుంటే [illegible] ప్రభుత్వం [illegible] ప్రతి [illegible] మీముకూడా గుర్తిస్తారు.

[illegible] ప్రభుత్వం [illegible] అనేది [illegible] ప్రభుత్వం [illegible] ప్రభుత్వం [illegible]

ఈ విషయంగా చూడండి. [illegible] ప్రభుత్వాలు [illegible] (Black Market) నిర్మూలించుటకుగాను [illegible] (Stocks) [illegible] గాని [illegible] ప్రకటించి [illegible] ప్రకటించలేదు. [illegible] ప్రభుత్వానికి [illegible] ఉన్నాయి. [illegible] చేసే [illegible] ఉన్నాయి. దీనివల్ల ప్రభుత్వానికి [illegible] జరుగుచున్నవి. [illegible] పరిష్కరించుటకు [illegible] ముందు [illegible] చెప్పినట్లు [illegible] ప్రభుత్వ యంత్రాంగం లోని

అన్యాయాలను అరికట్టగా ముందుకు తీసుకు వచ్చి [illegible] బడతారని—ప్రజలను బలిపెట్టి ఎటువంటి [illegible] సరియైన పద్ధతి గాదు ఈ పనుని [illegible] తెలుసు కాని అసలు సమస్యా పరిష్కారము ప్రజాస్వామిక పద్ధతులు [illegible] పద్ధతుల్లో కాదు. ఈ మద్యలు ఎప్పుడూ ఫలించవు [illegible] తనభూమిలో చెట్లు చట్ట విరుద్ధముగ గీయునడు పెడల తనకు [illegible] లిఖిత పూర్వకంగా తెలిపి బాధ్యత రైతుల్ల పెట్టారు [illegible] పడుతుందన్నారు. గాని ఈ బిల్లు ప్రవేశపెట్టిన తరువాత [illegible] చెప్పకొనే పాటు ఉన్నది నాకు తెలియుటేదు—అని [illegible] బిల్లులో ఉన్నటి. కావున మనం అందోళన చెందవలసిన అవసరంలేదని [illegible] మంత్రిగారే అన్నారు. మనము ఏదైతే బిల్లును చేస్తామో అది అన్నివిధాలా ఫలించు మార్గాలు చూచాలే కాని విఫలం చెందుటకు దార్లు వెదక రాదు.

మన చట్టాలు ప్రజల జీవిత సంపాదనను నష్ట [illegible]? [illegible]? అనేది దృష్టిలో పెట్టు కోవాలి ఈ బిల్లులో [illegible] మన దేశంలో చదువు చాలా తక్కువగా ఉన్నది [illegible] అవకాశం లేదు [illegible] రైతు తనకు తెలియని లేదంటే తన [illegible] గాని ప్రభుత్వానికి గలిగే ఈ నష్టాన్ని భర్తీచేసేది ఎట్లా? దీనికి [illegible] ఆలోచించాలి. తన భూమిలో గల చెట్లు చట్ట విరుద్ధంగా గీయబడ్డ [illegible] (Report) రైతు ప్రభుత్వానికి అందచేయాలంటే ప్రభుత్వం రైతులో ఉత్సాహాన్ని [illegible] ప్రోత్సహించాలి అందుకై రైతు ఆత్మ విశ్వాసంతో ముందుకు [illegible] కూడా కాథం కలిగించాలి. ప్రభుత్వోద్యోగు [illegible] యినాము ఇస్తాము — ఇల్లీగల్ (Illegal) గా [illegible] (Double) [illegible] (Triple) టాక్సు (Tax) వసూలు చేసి దానిలో [illegible] ప్రోత్సహిస్తే మీ స్కీము (Scheme) సక్సెస్ఫుల్ (Successful) [illegible] రైతుకు వ్రాత పూర్వకంగా ఇచ్చినప్పటికి దానిని బట్టాకి చింపి [illegible] పోతుంది. కాబట్టి ఈ విషయం తీవ్రమైన మార్పులు తీసుక [illegible]

చెట్లు కొట్టే విషయంలో [illegible] లో అధికారం రైతులకి [illegible] తరువాత, వారు అనాలోచితంగా చెట్లను [illegible]—కాబట్టి ఈ బిల్లును తీసుకు [illegible] కున్నారు. దీనిని సమర్థించడం ఏ విధంగా ఉన్నదంటే రైతులు అనాలోచితంగా [illegible] కొట్టి వేయుట వల్ల ప్రభుత్వానికి ఆర్థికంగా నష్టం కలగడమే కాకుండా ప్రకృతికి [illegible] దని అంటున్నారు. విప్పచెట్లంటే ప్రత్యేకంగా ఎక్కువ వర్షాన్ని ఆకర్షించ [illegible] ఈ విషయం గురించి వనమహోత్సవ సందర్భంలో కూడా [illegible] ఆ ప్రకారం మేఘాలను ఆకర్షించే శక్తి విప్ప చెట్లకు ప్రత్యేకంగా ఉందా? విప్పచెట్లకు మేఘాలను ఆకర్షించే శక్తి సైంటిఫిక్‌గా (Scientific) ఇతర చెట్లకన్నా అదనంగా [illegible]

లేదు. గాని ఈ చట్టంకు పేషుకానను గురించి ఇక్క అటువంటిగా ఉంటుంది, ఆ ఎక్కువగా వర్షాలు బాగా కురిసి పంటలు బాగా పండినవని గౌ ముఖ్య మంత్రిగారు చెప్పడం జరిగింది ప్రత్యేకం అట్టి పేషుకానను గురించి శాస్త్రీయంగా సైంటిఫిక్ (Scientific) గా ఉన్నదా లేదా ? అనే, సమస్యను ఇప్పుడు తీసుకురావడం అనవసరం అనుకుంటాను అయినా చట్టాన్ని కొట్టివేయుట వల్ల ప్రభుత్వానికి నష్టం వస్తుందంటున్నారు పెంచిన కొట్టకుంటే రైతుకు నష్టం వస్తుంది కాబట్టి, ఈ చట్టం మీద విగ్రహం నిర్ణయిస్తే ఒక భాగం ఎక్కువగా నష్టపడరాదేగా నిజమే కాని విప్పుచేస్తే దుస్తి బాలంలో గాక ఒక ఎక్కువ నష్టం తప్పక కలుగుతుంది. అందుచేతను ఈ కొటిచట్టం విలువుగా ఎదుగుతుంది దానికి తగులుండవు అని విప్పుచును, రైతు భాగం బాగా విస్తరించి పెరుగుట ఉండడం ముఖ్యంగా ఉంది విప్పుచట్టం వల్ల రైతు భాగం బంధి చట్టంలో దానిని అవసరంగా కొట్టడు. అది ప్రతి కుంట దానిమీద ప్రతి సంవత్సరం రెండు రూపాయలవరకు రైతుకు భాగం వస్తుంది దాని వల్ల, ఈ కొటిచట్టం అనవసరంగా కొట్టి నందువల్ల రైతుకు ఏమాత్రం భాగం లేదు. అది అందరికీ తెలుసు తెలుగునాడు తెలంగాణాలో ప్రత్యేకంగా అనవసరంగా విప్పుచట్టం కొట్టారు. పాయిఖ్తలో కొట్టలుకూడా లేకుండా బాకు వ్యాయని ఒక గౌ సభ్యుడు చెప్పడం జరిగింది

అసలు తెలంగాణాలో ఈ కొటిచట్టం ఎందుకు కొట్టారు ? ఈ కొటిచట్టం కొట్టి స్వాగతం ఎవరు పలికారు ? ఆనాడు ఈ కొటిచట్టం కొట్టి ప్రోగ్రాము (Programme) మనమే ఇచ్చాము పైనికదళ్ళ తర్వాత రైతులు తెలంగాణాలో తమ హక్కుల కొరకు పోరాటం జరిపినందుకు, జమీందారీ విధానం రద్దుచేసి దున్నేవానికే భూమి ఇవ్వాలని ఆందోళన చేసినందుకు వారి ఇళ్ళను కాల్చినారు అనేక గ్రామాలు తగులబెట్టబడ్డాయి ప్రజలు తిరిగి ఇళ్ళు నిర్మించుకోవడానికి గాను ఈ కొటిచట్టం తీసివేయవలసి వచ్చింది అప్పటికీ ఎవరు పూర్తిగా ఇళ్ళు నిర్మించుకొనే శక్తి రాలేదు

అసలు ఈ కొటిచట్టాన్ని కొట్టివేయుట వలన ప్రభుత్వానికంతో ఒక భాగం నష్టం కలిగిందని అనగా కల్లు గీసేవారు నష్టం పొందుతున్నారు. అది నిజమే కాని సమస్యా పరిష్కార మార్గం ఇది కాదు

పెద్దైన ప్రభుత్వం వారు ప్రజాభిప్రాయానికి తెలియచేయవలసి యున్నది నోటీసు (Notice) ద్వారా తెలుపుతారు ఈ బిల్లులో ఉన్నట్లేమంటే ఏదైనా ఒక ప్రాంతంలో చట్టం కొట్టివేయడం ఎందుకు నిషేధించారో తెల్పుకొమ్మని నోటీసుద్వారా ప్రజలకు తెలుపుతారు ఈ నోటీసుల విషయంగా ప్రజలకు తెలిసిన పరిస్థితి నా అనుభవంలో చాలా చూశాను. కలెక్టరునుంచి ఈ ఆర్డర్లు ఎటువంటి అవసరం లేకున్న రెండు నెలల తర్వాత గ్రామాలకు వస్తున్నాయి. ప్రభుత్వ గజెటు (Gazette) విషయం చూడండి దీనిని నవంబరు ౨౨న తేదీన ప్రకటించారు. ఇక్కడ మాకు ఇవాళ్ళ అందింది అంటే ప్రభుత్వ యంత్రంలోని చురుకుతనం గ్రహించండి ఈ నోటీసులు కలెక్టరునుంచి తాశిల్దారుమీదుగా గ్రామాలకు పోయి అనౌన్సు (Announce) అయ్యేటప్పటికి వాటి అవసరాలు తీరిపోతాయి. అప్పుడు రైతులు చేయువదేమీలేక చేతులు ముడుచుకు కూర్చుంటారు,

[illegible] (Administration) [illegible]
(Un organized) [illegible]
[illegible] (Voters Lists) [illegible]
[illegible]
[illegible]
(Reports) [illegible]

[illegible]
[illegible] (Permission) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Permission) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شری بی۔ رام کشن راؤ (منسٹر) اس بل پر جو تقریریں ہوئیں ان میں دو تین تقریریں اہم ہیں۔ میں ان تمام آرگیومنٹس (Arguments) اور تعدادات کو بالکل دہرانا نہیں چاہتا ہوں جن کا تعلق میں نہیں سمجھتا کہ اس بل سے ہے۔ مختلف تجویزات کی اہمیت پر جو تنقیدیں ہوئی ہیں۔ البتہ جو اس درحقیقت بل سے متعلق ([illegible]) رکھتی ہیں ان کی نسبت کچھ عرض کروں گا۔

ایک اعتراض یہ کیا گیا کہ غیر ابدار جب قانون ابکاری کی خلاف ورزی کرے تو اس کی ذمہ داری پٹہ دار پر کیوں ڈالی جائے۔ غیر ابدار جو غالباً مساجرین سازش کر کے درختوں کی غیر ابداری ہی دیتا اور یہ رسم آبکاری کے ملازمین سے یہ غلطی سرزد ہوئی ہے اس کی ذمہ داری پٹہ دار پر کیوں عائد کی جائے؟ میں کہونگا کہ یہ تصور غلط ہے۔ قانون آبکاری کے لحاظ سے ... پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ اسی جگہ ... ارہے۔ چنانچہ اسی کے ... ( ) لاکھ روپے ... وصول کیا گیا جسکا نہ کہ میں نے اسی ابداری ... کیا ... پٹہ دار سے وصول نہیں کیا گیا لیکن ان ہی کی عدم ... اسی کی وجہ سے ... نقصان ہوا۔ اسکے انسداد کے لیے پٹہ دار پر بھی ذمہ داری عائد کی گئی ہے۔ ... تاکہ پٹہ دار اور مساجر ان میں سازش ... اور پٹہ دار کو بھی یہ ڈر اور خوف رہے کہ اگر وہ اللیگل (Illegal) راسی کی اطلاع گورنمنٹ کو نہ دے تو اس سے بھی مواخذہ کیا جانے والا ہے۔ یہ کہا گیا کہ پٹہ دار یہ کہیگا کہ مجھے اس ناجائز ... راسی کا علم نہیں اور اسطرح وہ اپنی ذمہ داری سے دامن بچائیگا لیکن میں کہونگا کہ جب کوئی قانونی پابندی عائد کی جاتی ہے تو اسکا

نتیجہ یہ نتیجہ سا یکالاجیکل ایفکٹ (Psychological effect) ضرور ہوتا ہے
جب اس قانون کی تشہیر ہوجائیگی ایک بھی اس پٹہ داری کا احساس ان ہوجائیگا
اگر پٹہ دار کو یہ خبر ہو کہ دوسرے کو اپنے ... اور یہ دیکھے کا مسئلہ
باقاعدہ اس دیکھا ہے وہ ... کی اطلاع گورنمنٹ کو دیکھا ادا بھی نہیں ہو گیا
کہ کوئی نمبر اندار ... سے قبل ... کے درخواست نمبر اداری کرنے کے لیے چھوڑ
دیے ایسے کہ وہ ... جو لکھا کہ وہ ... پٹہ دار کی اطلاع
کرد کا اور اس طرح اس دم لینے کی ... چیک (Check) ... رکھنے
کی حاط یہ کلار ... دلا نا چاہتا ہوں کہ
گورنمنٹ ... پٹہ داروں ... پٹہ داری ... گورنمنٹ
اس سے فائدہ حاصل کرے اور ... شکایتوں کے ... کے خلاف کارروائی کی بنیاد
ادر بھی نوٹ آسکتی

ایک اور بھی اعتراض کیا گیا ہے کہ اطلاع ان ... (In writing)
میں دینے ... کہا گیا کہ ہمارے پٹہ دار ... اور جاہل ہیں وہ ... اطلاع نہیں
دے سکتے ... بھی کہا گیا ... میں ... ہیں وہ اس امر
سے واقف ہیں ان کے ان ... اور ... میں ... کہہ سکتا ہوں
میں بھی گاؤں کے حالات سے اتنا ہی واقف ہوں ... واقف ہیں
میں ... ایسے ... ہیں ... دلانا چاہتا ہوں کہ ... گاؤں
کے حالات سے اچھی طرح واقف ہوں اس لیے اگر ان ... (In writing)
کا لزوم ... رکھا گیا ... ہمارے ... دار ... ہمدردی ہم ... اور ...
... اطلاع دینے کے ... اس لیے ...
... اطلاع دینے کا لزوم اس لیے رکھا گیا ہے کہ ... دار ... اطلاع دیکر
رسید حاصل کرلے کہ ... ایک ... سال ... اس سے انکار کرے تو ... حاصل ...
وہی ... ایسی صورت میں ... اور ... اطلاع دینے کی ... موجود
ہے ... نہیں کیا جارہا ہے ... لکھنے ... لکھانے کے ... میں تھوڑی
بہت تکالیف ضرور ہوگی لیکن وہ ... دو روپے سے لکھوا سکتا ہے
جب ہم ... (Democracy) ... کی ... قدم رکھ رہے ہیں
اور عوام ... بھی ... آگے لیجانے کے لیے قدم اٹھا رہے ہیں ... سب لکھنا
نہیں سکھایا ... ہیں ... سمجھانے والے لکھے ... لکھے
لوگ ضرور رہینگے

دوسری ... کہی گئی کہ جھاڑ اسی صورت میں کاٹے جاتے ہیں جب کہ کسانوں
کو ... فائدہ ہو لیکن اگر ان جھاڑوں سے فائدہ ... خواہ مخواہ وہ لوگ
جھاڑ کاٹینگے ... اگر ... ان کے احسار ... پر چھوڑ دیا جائے تو ... نقصان ہو
... نہیں ہوتے ... فوری فائدہ کے ... درختوں کو کاٹ دیتے ہیں

یہی د ان ا ے بھی موسے میں جو زیادہ دور اندیشی ہے ہیں وہ انہ کے فائدہ
ے لئے ان دور بود لو ہیں کا ہے لیکن جو لوگ دور اندیش ہیں ہوتے نا عاقبت
حالات د و رہ جاتے ہیں و دی و ے ان درختوں کو کاٹ لیتے ہیں اگر
یہ کل ہوہ نے مہیا کر لاری پر مدرآباد بھجادیے جائیں وا کی قیمت دو سو
روپیے وہ ن مولی جائے اس دو سو روپے کے فائدہ کی خاطر وہ ایسا دوامی
نقصان کرلیتے ہیں اس ٹنڈنسی (Tendency) کو روکنے کی خاطر دفعہ (۳۶)
قائم کیا جا رہا ہے اس اصول سے میں بھی متفق ہوں کہ اس کی وجہ سے ان کے حق
ما حا ہ ایک ہم لی حدبندی عائد ہو رہی ہے لیکن یہ ایک ریزنیبل ریسٹرکشن
(Reasonable Restriction) ہے اس کا یہ مطلب (Unconstitutional)
نہیں ہے اگر ایسا ہی کا دائرہ ہو کہ ایسا کام کرنا ہو تو اس کے
فائدہ کے مطابق اور یہ حد عائد کرنا ضروری ہو جاتا ہے ایک آنریبل ممبر نے
یہ کہا کہ کئی ایسے درخت ہیں جو دار کی زمین پر ہوتے ہیں اور ان کو ان درختوں سے
استفادہ کرنے کا حق ہے بعض وقت ان درختوں کی وجہ سے زمین کی کاشت نہ ہوتی
ہے اس لیے اگر ایسے احکام دیے جاسکیں کہ ان کے حقوق میں مداخلت ہو گی یا نہیں
ا ماہرین کہ گلمہوہ کے درخت ان کے مالک ہیں جو پیداوار ہوتی ہے وہ ضرور اس سے ملتا
ہوتی ہے لیکن اگر کہیں پر ایسا ہوتا ہے کہ ان درختوں سے زمین کی کاشت پر اثر
پڑرہا ہے یا نقصان ہو رہا ہے تو ایسی صورت میں کاشتکار کلکٹر کے پاس درخواست
دیں کہ ان درختوں کو کاٹ سکتا ہے جیسا کہ اس بل میں یہ اختیار بھی رکھا گیا ہے

دوسری چیز یہ ہے کہ اس بل کے ذریعہ جو پاورس (Powers) دیے گئے ہیں
دیے جارہے ہیں وہ اگر ضرورت ہو تو دوسرے عہدہ داروں کو بھی جن کا درجہ تحصیلدار
سے کم نہ ہو ڈیلیگیٹ (Delegate) کیے جاسکتے ہیں یہ دوسری بھی اس
بل میں ہے اس طرح سے میں سمجھتا ہوں ان رولس کے مفاد کے لیے دی جاسکتی ہیں وہ دی گئی
ہیں اور دی گئی تلاش میں ایسا نہیں ہے جس کی ہم کو خاص ضروری ہو میں نہیں
سمجھتا کہ اس میں کوئی ایسی چیز موجود ہے جس کی بنا ان ہاؤس کے آنریبل ممبرس
کو اس میں ترمیمات پیش کرنے کی ضرورت ہے میں یہ نہیں کہتا کہ اس میں ترمیم ہو
ہی نہیں سکتی۔ اگر کوئی ریزن ایبل (Reasonable) ترمیم پیش ہو تو
اس پر ضرور غور کیا جائیگا بعض مباحث آئی ہیں ان پر غور کیا جاسکتا ہے لیکن
موجودہ حالت میں جبکہ اس کی جسٹ ریڈنگ چل رہی ہے اسکی مخالفت کا مناسب نہیں
ہے۔ اس لیے میں امید کرونگا کہ اس کی فسٹ ریڈنگ منظور کر لی جائے۔

Mr Speaker The question is

"That L A Bill No XXXVI of 1952 The Hyderabad Land Revenue (Second) Amendment Bill be read a first time"

The motion was adopted

Shri B Ramkrishna Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XXXVI of 1952 The Hyderabad Land Revenue (Second) Amendment Bill be read a second time'

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXXVI of 1952 The Hyderabad Land Revenue (Second) Amendment Bill be read a Second time

The motion was adopted

Mr Speaker Now we shall take up amendments to Clause 3 Shri Raj Reddy

Shri A Raj Reddy (Sultanabad) These amendments are to clause 3 Clause 2 may be taken up first and passed as there are no amendments to that it

Mr Speaker The Question is

That clause No 2 stand part of the Bill

The motion was adopted

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move
' That in sub section (1) of Section 37A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill omit the following words namely —

in writing

Mr Speaker motion moved

That in sub section (1) of section 37A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill omit the following words namely in writing '

Shri K Ananth Reddy

Shri K Ananth Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

' That after the words in writing in sub section (1) of section 37A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill insert the following words namely —

' or in case where he does not know writing orally "

Mr Speaker Motion moved

'That in sub section (1) of section 37A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill insert the following words namely

'That after the words in writing in sub section (1) of Section 37A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill insert the following words namely

'Or in case where he does not know writing orally

Mr Speaker Amendment No 3 Shri A Raj Reddy

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

"That in sub section (1) of section 37 A proposed to be inserted by clause 3 of the bill omit the following word namely

illegal

Mr Speaker Motion moved That in Sub section (1) of section 37 A proposed to be inserted by clause 3 of the bill omit the following word namely Illegal

Mr Speaker Amendment No 4 Shri Raj Reddy

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

' That at the end of sub section (1) of 37A proposed to be inserted by clause 3 of the bill consequentially add the following words namely

' and on receipt of the information by the Patel or Patwari as the case may be, he must issue written receipt therefor to the reporter and in case of illegal tapping he must report the same to the Abkari authorities concerned

Mr Speaker Motion moved

' That at the end of sub-section (1) of 37A proposed to be inserted by clause 3 of the bill consequentially add the following words namely

' and on receipt of the information by the Patel or Patwari as the case may be he must issue written receipt therefor to the reporter, and in case of illegal tapping he must report the same to the Abkari authorities concerned'

Mr Speaker Amendment No 5 Shri Gopidi Ganga Reddy

Shri Gopidi Ganga Reddy: Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

That for the words "the amount of tree tax payable in respect of the" in lines 2 and 3 of sub-sect. (2) of Section 37A proposed to be inserted by Clause 3 of the Bill substitute the following words namely:

"one anna for each"

Mr. Speaker: Motion moved:

That for the words "the amount of tree tax payable in respect of the" in lines 2 and 3 of sub-section (2) of Section 37A proposed to be inserted by Clause 3 of the Bill substitute the following words namely:—

"one anna for each"

شری اے راج ر نای   ر ا کر   اب ہے د س   و ل ٹ
س کی ہے اور دو ی ا   س و ان ڈلار لے ارے س ص ون ا   ہ بھی ی
ہے د ھارے نوی عاد اور ا دی ا حفظ ا ے لیکن کر ن ۳۷ (اے) مں
ہ ی رورٹ دے ہ رلروم لہا ا ہے ان ا ا س ہ ی کاص رعایا لو ن
آی رمی مں وہ س ھاون کے ا ے رلھا اماھ ن طون س ہ (ح) لکھے
کے لیے لوی لوی حوالہ ا ا ھرا ہے ہ کر اہ ر رو ما ادا د ا رہا ہے اسانے
کھے رھے کی جائے ر ے اسے کہا د ن را ہ ک (In Writing)
کے الفاظ حل دے جائیں او ا ی جگہ اورل ر ورٹ (Oral Report) کی اجازت ہ
ا سی اورل ر رٹ (Oral Report) ہوئے سل واری ہ ی ھی
صورت ھو ر ہ دیا د ہے اور مری ا سہ لے در ما ہے اوں ہر لاری گردا ا کیا
ہے ا طرح ا سطار دو طرح سے محفوظ ھوجا ا ہ ا ک و د وہ اورل رورٹ دکر
حردری رورٹ کی مکل ہے ہ ا دو ے د ا ی ان ر رٹ کے لیے وہ سل ا
مواری ہے ر ہ حاصل د لیا دو ی ھر ہے د س ے دہ ی ا لہ سے کے درہ
اللیگل (Illegal) کا لفظ جالا ا ہے واقعہ ا ہے ا د ان س کے کھیتوں مں
اس وہ م کی ا ن ھوئی ہے انہیں ا معلوم ہیں ھرہا د لا کل ٹاپنگ (Illegal Tapping)
ھورھی ہے یا اللیگل ٹاپنگ ھورھی ہے ہ ا ہ ا ان ل کے عب ھ ا دہ جہاں اوس کے
کھ ت مں ٹاپنگ وع ھوجائیگی وہ فورا اسکی اطلاع دے د ا اور ل واری ا
ا ص ھر ا نہ وہ ا مکو ہ دی ر ہ دے دے ر ہ د ے لے ہ سل ا واری ا ہ
ا ص ھوگا کہ اگر اللیگل ٹاپنگ ھورھی ہے ہر ا ی اطلاع او ان معلہ کو دے اگر
کہ باں ہے اطلاع لینے کے بعد سل موری ر ا دے بی م ھوا اور اگر
رسا و کہ باں کر دے دے گا ا ان علہ کو اللیگل ا ک کی اطلاع د و

ہی م ط ان ل اور اری د ا ے ہ ابو د ہ دار ھ جاسکے
ملاہ ی ا ا ن م ن جاے

سری اسپ ر ای (اںکا) ہر ہ ہرے سل
دوسب ا ی گے ون ں ور ہرے مدسں ں دی زادہ وں
ہیں د اا ہوسے و ہ ھے ہ ں د ان ر ہ ک (In Writing)
ط لمد و ((Omit) ا ے ری م ط مصد ہے د ئری دمان ما
ہا دار ولایا ا ا ا اد ا ے وعیر ں دے کیا و ورلی (Orally)
سل ما ا ہ د ہ ے ہ ، س ھ اطلاع د کیاہے ہرے ا سل دو سے
اس ملا ط و ا ے د ں او وماحب کی ناہ دے ہوے عرض کرونگا
ا د ان دو اپ ر ے ک د ا ل ہر ے وداس ہ مجھے کی
عدر ں ھ ط

شری گوپی دی ا حارنای ہرا ک ہری ا مدسب ط مطلب ہے
د دعہ ۳ ے دفعہ ۲ ں ولفظ زوم رکھا گیا ہے اس کی بجاے ی درحب
ایک آ رکھا جاتا ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ا ے ی ما د ں دمحو کہا جاسے ھی و تم ہے ھیں

شری گوپی ڈی گمحار لمحی ہرا کہنا ہے کہ جب لا حاوب درحب لو راسا
جاے یا وقطع و د دجاے و ادی صورت ں درحب ر ہو کس عا د ہوتا ہے اسکا
ہیں (ایک آ) د ر ہ ا د ا جاہے د ہری مم ہے دہات کی حالت ھ
ہے د ے ا ک ا ے عا اب ں رھے ملے وہ کھیت کی رکھیا ([illegible])
لیلیے ہیں جا رہے زیادہ ق ں (Fine) کرنے کی صورت ں اسے لوگوں کو ھ
جسب اسکی ا اے ا ا ط ہ احبار دیا جاہے کہ ایسے معصوم لوگوں مصیبت
آے ہ ہری م ط مطلب ہے

شری عبدالرحمن (ملکپیٹھ) مسٹر اسپیکر ہ آ سل ممبر مرام
سلطان آباد ے ہو م سس کی ہے او کی میں تائید کرتے ہوے صرف دو جملے کہنا
جاہتا ہوں ہ ی ا اطلاع ط ہو لزوم عائد کیا گیا ہے اور سے کاسکاروں کو بڑی دقت
واقع ہوگی ۔ اس لیے اسکو حذف کیا جانا مناسب ہے اس سلسلہ میں میں یہ کہونگا کہ
زبانی اطلاع دینے کی پا ی عائد کیجاے و کافی ہے ہمارے ہاں موروثی پٹیل پٹواری
سسم واقع ہے ان سل ہ اوں کے متعلق ہمیں یہ ھ ہے کہ جب اراضی کی نزاعات
پیدا ہوتی ہیں تو وہ دیا کچھ ں د ے ؟ اس ل میں جو یہ دی اطلاع کی ا دی عائد
کیجارہی ہے اس سے ہ ہ ے ان بڑھ کسان اسانی کے ساتھ اپ آپ کو بچاسکنگے سررشتہ
مال کی اور پٹیل پٹواروں کی حالت ہے کہ جب ایک پٹہ دار مرجاتا ہے تو (۵) سال

ک ا ی وں ط عـل ں ا ا ا اور کہے کی طلاع ں ای حص ان
ال ـے د معساں دری رماد رای الملا ، دیسے ی ا ی عا دد ا دای ھے اور
د م ر ھـ ں ر م عا دد ا ھے د ـ کوی حص رای اطلاع دے و
عمل مواری کی حاـبے الملاع دہ دہ نوا ک رہ د دھاـے د اس ـے اس واقعہ کی
اطلاع دی ھے

شری بی رام کشن راؤ لفظ ر ر لکھے کی و ھی ہ عمل یا مواری اسکو
حاط ں لاس ں ں ا دمسں د قبول ڈ ــ لیلیے سار ھوں ں اہم کس
طبے ر مبول کرو ہا وہ ھاوس ـے ا ـے رھکہ ا ا ماھاھوں ا ـ ممر (۲) ری
ـے ا ـ ردی ط ـے ـے ہوں ـے ـ ا ـے ـ ا ـ د

Shri K Ananth Reddy's amendment is that After the words in writing in sub section (1) of Sec 37A proposed to be inserted by Clause of the Bill the words or in case where he does not know writing orally be inserted

I accept this amendment

ں اسکو منظور د لیا ھوں

اسلـ ـٹ ممر ۳ و ۴ ری راج ریدی کے ھں ا د ـ ممر ۳ ھے د اللیگل ،
لفظ او ـٹ (Omit) کیا جاـے الیگل لکھے کی وجہ ہ ھوی د ممر ڈالے
میں جھاڑوں کی اس کیعاـے وا کو اللیگل و ار دیا جاسکا ا ک ا عمل ممر کا مسا
ہ ھے یہ ایک (Lapping) ھوے ھی ا ی اطلاع د ا ـ ضروری ھے تو مجھے
اس م کے قبول کرـے ں کوی عذر ہیں ھے لفظ الالیگل کو و ـ (Omit)
کیا جا کیا ھے

Mr Speaker Is the hon Chief Minister prepared to drop the word illegal ?

Shri B Ramakrishna Rao Yes I accept amendment No 4 also moved by Shri A Raj Reddy with this little change in language that for the words 'receipt thereof' occurring in the proposed amendment, the words 'acknowledgment thereof' be substituted as that would be more apt

یہ الفاظ ٹھیک ھیں ں اکو قبول د لیا ھوں

Shri A Raj Reddy I accept the words acknowledgment thereof' as suggested by hon the Chief Minister

Mr Speaker So amendments Nos 2 3 and 4 are accepted,—of course with this difference that for the words 'receipt

therefore occurring in amendment No 4 the words acknowledgment thereof will be substituted But what about amendment No 1 ?

(Withdraw) مرى ( ) و و دبا ر ا ا ر اى ر اں ر اى ر ا ا

Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment namely

That in sub section (1) of section 37A proposed to be inserted by Clause 3 of the Bill the following words namely, ' in writing be omitted I

The amendment was by leave of the House withdrawn

م مرا مکر ا ى ل و لى لحا رلى كى ا ك ا سد ـ رهگى ـه كا س
ـه ماں لى ا و اه

Shri Gopal Rao Ekbote (Chadarghat) I want to know Sir whether permission has been granted for moving amendment No 5 (standing in the name of Shri Ganpath Rao ...)

The amendment as proposed is unintelligible The hon Member evidently wants to drop the word the amount of tree tax payable in respect of the and instead wants the following words namely one anna for each tree to be substituted The clause when so amended reads like this

Any contravention of sub section (1) shall be punishable with fine which may extend to one anna for each tree illegally tapped, in accordance with the laws and rules for the time being in force

The latter part of the sentence as it now stands is unintelligible because the tree cannot be illegally tapped in accordance with the laws and rules for the time being in force That phrase originally referred to tree tax payable in respect of the tree And when that original wording is dropped the phrase in accordance also should be dropped

I therefore submit that the amendment as proposed does not fit in with the rest of the clause as it stands and hence I request that permission to move the amendment may be refused if not already granted

مسٹر اسپیکر ۔ ذرا اردو میں کہدیجئے تا کہ آر ڈل ممبر سمجھ سکیں ۔

ل لائی (۲) سری گالی راؤ اکوسے
الفاظ کے ۔ ی د د ا ا ے

the amount of the tree tax payable in respect of the '

الفاظ جل دیے جانیں اور ان کے (One anna for each) ے ا
ں ا ے (Insert) ں ا
ے ا ا ہ ے ا ہ

tree illegally tapped in accordance with the laws and rules for the time being in force

اکس ں کے الفاظ رکھے گئے ہیں ان سے ہی مطلب وہ ہی ہے ملی ہ کے
اکسیسے معلی ہ ہے نا الا گلی ما لہ (Illegally tapped) ہے

ھر م میں سمجھتا ہوں وہ بات اف (Ist) ہی ھری اچلیے ہری گد رس
ے د اکر و (Move) دے کی اجازت دیجائے

مسٹر اسپیکر ۔ ا ۔ می ھ ھا ے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی رہے ط ھار ا ط ے رھاشے اچلیے ھی
دی رھاھ ں د ھاور کے کس د جل د ا کے ا ر لیا جاے

مسٹر اسپیکر آ ل ھر ط ا و ھک ہے لیکن الفاظ ا ا لاھ بہیں
ھوتا ۔

شری بی رام کشن راؤ ھے ا ا ہے د اصل د ما کل ا رمل
ہر ایک ویلو ڈرا (Withdraw) کرلے

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment to Clause 3

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

"That Clause No 3 as amended stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Clause No 3, as amended was added to the Bill

Mr Speaker Now we shall proceed to Clause No 4 Shri Ananth Reddy

Shri K Ananth Reddy Mr Speaker Sir I do not want to move my amendment

Mr Speaker There is also another amendment to be moved by Shri Ananth Reddy

Shri K Ananth Reddy Sir I do not want to move the second amendment also

Mr Speaker Next Shri Gopidi Ganga Reddy

Shri Gopidi Ganga Reddy Sir I do not want to move my amendments

Mr Speaker The Question is

' That Clause No 4 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause No 4 was added to the Bill

Mr Speaker There is no amendment to Clause No 5

The Question is

' That Clause No 5 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause No 5 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Short title commencement and preamble stand part of the Bill

The Motion was adopted

Short title commencement and preamble were added to the Bill

Mr Speaker Shri B Ramakrishna Rao

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir, I beg to move That L A Bill No XXXVI of 1952 The Hyderabad Land Revenue (Second Amendment) Bill 1952 as amended be read a third time and passed

Mr Speaker The Question is

"That L A Bill No XXXVI of 1952 The Hyderabad Land Revenue (Second Amendment) Bill 1952 as amended be read a third time and passed"

The Motion was adopted

Consideration of the Reports of the Committee of Privileges

Mr Speaker The next item on the Agenda is Shri Gopal Rao Ekbote Chairman, Committee of Privileges to move that the reports of the Committee of Privileges relating to the following cases be taken into consideration

Shri Raj Reddy Point of Order Sir Before the motion for consideration of the Reports is made, I would like to say one thing

The first part of the Report says "I, the Chairman of the Committee of Privileges present this Report to the House on the following question referred to the Committee on 19th June, 1952, by the Speaker, namely

ورسس (Presentation) رپورٹ کا ایک حصہ اداکیا ہے اور یا
دہ ر رب کے اہ ی ہ د بحلہ وہ صف ہ ں کمیی آف پولیحس کی ہے مبا
ہ حال ہے د ا لی کے آرسل ممبرس لو رپورٹ کی ہ کا ماں دعای ھیں وہ عطا ی
اصل ھ ی ھی ص عام ہرں کے د حل ھوے ھیں لیکں ھ ں ہ رپورٹ کی کا ماں
د کی ھیں اں پر رولیحس دی کے رہے آ سل ممبرس کے دسحط ں ھیں ں
نہ دریافت د ا حاھاھ ں د ا کہاں تک صحیح ہے کیونکہ حدرآباد لحسلیٹو اسمبلی
رولس ، صفحہ ۸۳ پر رول نمبر ۸۶ صمن (۲) کی رو سے یہ لازم ہے کہ

"Copies of the report of a Committee with any minutes of dissent thereto, shall be despatched to each member of the Assembly

Mr Speaker Is not the Report signed by all Members?

Shri Gopal Rao Ekbote It is a unanimous Report signed by all Members

Shri A Raj Reddy The copy must also have the signatures of Members I am asking whether it is technically correct

Mr Speaker If it is a copy it must be a true copy Shri Gopal Rao Ekbote

Shri Gopal Rao Ekbote Mr Speaker Sir I beg to move

That the Reports of the Committee of Privileges in the matter of powers privileges and immunities of the Hyderabad Legislative Assembly its Members and Committees thereof be taken into consideration

Mr Speaker Motion moved

'That the Reports of the Committee of Privileges in the matter of powers privileges and immunities of the Hyderabad Legislative Assembly its Members and Committees thereof be taken into consideration

سری ل راؤ اکبوٹے ل مرس ک ماد ہوگا کہ گدسہ سس ں ا ک
ر س (Reference) ک ی ب واحس کے اس روا کیا گیا تھا کہ
اد ل ا لی ے و ں (Powers) ر احس (Privileges)
ور ر (Immunities) کیا ہوگے تا ان لمسر کے ممبرس کے ہاوس
و حس اور ا ر دا ھ کے ھ ا ل اسکے ما ہاوس مہ رکری ہ مں سمجھا
ہوں د ا ر ل ہ رس ہے ارٹیکل نمبر (۹۴) دستور ھند ملاحظہ کیا ہوگا جسکے لحاظ
سے ازادی ہ ہی فری ڈم آف اسپیچ (Freedom of speech) کا احسار دستور
کے لحاظ سے دیا گیا ہے لیکن اسی طرح اسی آرٹیکل کے ضمن (۲) کے لحاظ سے دیے
گیے ھ ، ہ ( ) ں ہم دیا ہے کہ اورس ، لیجس ور اسرشر حکا دکر
ں دیا دیا ہے ہ دھی ہوچکے ہ ارع ماد ا کہ مدمں ہاوز اف کامس (House
of Commons) مں دیے ہ ال ، پیدا ہو رہا ہے کہ ارٹیکل ۹۴ کے لحاظ سے
و ل ز اجہ ں ور ب احسہ ا مرا ے اورس اور لیجس ساس ما
ہ دیاری د ور ں د دی سے د ا مسٹ احسہ سو اس مرکے وھی اورس ملحس اور
مبر ے د ان ک کے دستور کے ماد ہاوس آف کامنس میں تھے اسی را کھا
د ی ں ر عور تھا ھ د ولحس ک سی ہے ا ی ر پورٹ میں مفصل ہے دک
دیا ھ اس ہر عور دیے وقت جو کارروائی دیگر ریاستوں میں ہوئی ا ں ، ھی کا ی
رہ د گئی ہے ہمیں ا حادر کا حال تھا د اس قسم کا ایک ما ں اگر ریاسی
مس و ح و ا ں ماد ہے لوگوں کو ما اسی سے معلوم ھ گا کہ ا سل ممبرس کی کمسر
کے کیا ا ور ں اور ر ل س ھر ھس ما ک کی ساسے سے وہ اپنے آپ کو ا جسٹ
(Adjust) ا ٹی ں و ی طرف یہ حال کیا جا رہا ہے کہ ھم ہ کہ ایک
صحب ، ر م ہ ھ ھ ان ں ہ د رہے ھں اسلیے اس ا ک ھی صورت
ہے د سحھا ے کنونشنس (Conventions) قائم ہوئے د ں ہ کی ما در

ہم ا ب م ڈ کو طے ہ اصحب ا ال ہ د اورس
لحن و ا ر کر سے کجھ ن ک ء ر د ن ورق لحال ھاو ن
آف ط ن ال او ن لجس اور ر ق ج ور لمد ڈ ے رھیں ہے
ہم صورت وں لوں اے اوو ن رولجر او ا مو ر کی لدوں ط مو ن کے
وسکل (۹۳ م) ےلحال د ن کلا ی ما ما ں ے ا خاد در ی زورت
ں کا ے ا کہ ن ا کو ہو (Inconclusive) حالت ھی ں
رہا ان کا لیے ں ا کہ ن عرس (Speakers Conference) ہں بھی
لے اا د ما ا ا ں حس و ھر انک رہا ہے ر ھورا حائے پاکہ ا ک
ا ا ا اوں ا اے و ا ی را وں ولا کو ھو ے اجہ آ ری کا مراس ں ہ طے
کیا کیا ک اس کا لے ں ے لف ا میں ے مار ں طلب کرلیجا ن او مار ن وھول
ھوے ے مر کہ رہا ہے ہو اں قسم کا ماوں اسے ی ا ارب د اے اور اس طرح
تمام را یوں سے فاوں و کہ ا ہے آ اے اجھا حال تھا لیکن اگر ہم حد ہاری
د ی د ا ا واد ں ا ں ی ا ر لوم ھو ں ا ہے ا ی
را ہے اسے ا وں اسے و ن کی ہے ا ں صورت حال ہ ھے ا ںکل
(۱۰ م) ہے د ی را ہے ن کوہ فاوں اوس رو ا حس او ا و ر کولہ ما ں
(Define) ر و الا ن ف د ی اس ہے ر ں ۱۳م (۳) کے حو
امالا ن اگر اہ ا ا د کو ماور ا ا جائے و ھو ا ے او ن رولجر اور
ا مو سر کا د ہر ں او ا و ان کو ں (Conventions) ر جمہور
دیں حو ارج ما و ےوں یے ان ا ر ڈ ی ے عور کیا د کیا ہ د سور
کو روی ں ا ر و کہ ا ہے وکہ کو اظہار جسو رو و ہ ت (Authoritative
کی ر ی اس صرب کی وی ں کی جا سکے (pronouncement
لمے ا ی ے ا ے سمجھا ی اصول و ارکی (Purity) الفاظ
(Adopt) ڈ ں و و و ر ر ں و رے و ں حد کہ ں اں
ہ ر ی ڈ اں و فا ں ا ے ام و س ر ہ جس اور و سر کو اس
ماوں کے دا ہ ں کو کرا کہ

ا کہ او ر کی ں ہ درہ ہوں اا وہ بھی کیا اورس
رواجوں اہ ا ر کے لی ے ا کر لوں کا ں اا ہ ے و ں فاوں کے ہے اگر
پاو ن رو جس او ا و ر کے لی تہ ا واں کے ا ے ور جس لہ ی کے لے
کو ماہ ہ عاد کے ا ے ا و ہ ہ معاہ عمل ں گے وہ عادہ سور کے ہے
ھوگے ا ں ا ںکے ہ حا ی حا ے ںدا ن در ں ی ر اور د الیوں کی ہد
اورہ ہ ا ا ا ں ھو کا ے ا کہ ہ کرالو ے کہ ہا جس کے ا ہاؤس آف کا مں
میں ھی اہ دفرھا اتلے ھے وہ و ں (Quotations) میں اں ی ورت
ن ہے ھیں ی ی اف کا ا ے (Supremacy of Parliament) او
او ی اف ہ سایحر (Sovereignty of Legislature) ں سمجھا ر جوداسے ں

بدرعدالت ہے ان بنیادی اصول پر ہلکی سی ضرب لگتی ہے اسلیے ہم یہ مناسب سمجھتے ہیں کہ کنونشنس (Conventions) پر ہی چلیں یہاں میں یہ بات آنریبل ممبرس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ ہاؤس خود جس مسئلہ کا فیصلہ کرتا ہے یا پرولیجس کمیٹی کوئی فیصلہ کرتی ہے وہ فیصلہ کسی عدالت کی حد کے قابل نہیں ہوتا کوئی حکم جو آرٹیکل ... جاری کریں یا جو ہمارا ہاؤس منظور کرے وہ عدالتوں کے جورسڈکشن (Jurisdiction) میں نہیں آتا کیونکہ ہاؤس اف کامنس کا بھی یہی طریقہ ہے عدالتیں وہاں ہاؤس کے اندرونی معاملات اور حسابات میں مداخلت نہیں کرتیں اس لیے موجودہ صورت حال کے لحاظ سے کمیٹی نے یہ مناسب سمجھا کہ ان اوریجنل طور وہی کنونشنس جو تاریخ نفاذ دستور کے وقت ہاؤس اف کامنس کے تھے انہی کی اتباع کی جائے اور آل انڈیا لیول (All India Level) پر اری رنا میں ایسی سمجھے پر بحث اور ایسے ہی ... پر ہم بھی سمجھتے ہیں کہ ... کوئی ترمیم یا تبدیلی کی ضرورت نہیں رہی اسلیے کمیٹی نے یہ مناسب سمجھا کہ ان حالات میں اور ... صورت کے تقاضے کو بھی ملحوظ رکھتے ہوئے کچھ دنوں تک ہم ان ہی کنونشنس پر چلیں جنکی گنارٹی ارٹیکل (۱۹۴ ۳) نے پاورس ، پرولیجس اور امیونیٹیز کے متعلق دی ہے

اسکے بعد کمیٹی نے ان پاورس پرولیجس اور امیونیٹیز پر غور کیا جو دستور کے نفاذ کے وقت ہاؤس آف کامنس میں رائج تھے رپورٹ میں ان پاورس پرولیجس اور امیونیٹیز کی تفصیل بھی بتلائی گئی ہے اور اسکے بعد جو فیصلہ جات ہاؤس اف کامنس یا ہاؤس آف لارڈس نے کمیٹی آف پرولیجس کی توسط سے کیے ہیں اسکے خلاصہ بھی آنریبل ممبرس کے رہنمائی (Guidance) کیلیے رپورٹ میں درج کیے گئے ہیں۔ ہاؤس میں ... بنیادی طور پر آنریبل ممبرس کے کیا پاورس پرولیجس اور امیونیٹیز ہیں ان سب کے بعد وہ ایسے فرائض انجام دے ہیں ان کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے کمیٹی نے اس ... پر غور کیا کہ سزا کا اختیار بھی دراصل ہاؤس ہی کو ہونا چاہیے کمیٹی نے یہ مناسب سمجھا کہ بریچ اف پرولیج (Breach of privilege) یا کنٹمپٹ (Contempt) کے جو قابل ہوتے ہیں انہیں معمولی عدالتوں پر چھوڑا جائے ان پر سزا دینے کا اختیار پارٹلی (Partly) ہمارے پاس رکھکر باقی عدالتوں پر چھوڑا جائے ہاؤس کے وقار کو اس سطح پر رکھنے اور ایسے فرائض صحیح طور پر انجام دینے کیلیے کمیٹی نے یہ مناسب سمجھا کہ بریچ آف پرولیجس یا کنٹمپٹ آف دی ہاؤس (Contempt of the house) کے کیسس میں سزا دینے کا اختیار خود ہاؤس ہی کے پاس رہنا چاہیے ... ہی اف پارلیمنٹ اور ساورینٹی آف لیجسلیچر کو ... لیا گیا ہے رپورٹ میں اس کا بھی تذکرہ آگیا ہے جسطرح ہم اس ... آزاد اور خود مختار جوڈیشری (Judiciary) کو ضروری سمجھتے ہیں اسطرح ڈیموکریسی میں لیجسلیچر کا قیام ضروری ہوتا ہے اسلیے وہی پاورس ہونے چاہئیں کمیٹی نے یہ سفارش کی ہے کہ یہ پاورس اسی ہی کیلیے ہونے چاہئیں۔

ان ہمارے ہاؤس میں جن پر کمیٹی نے غور کرکے رپورٹ پیش کی ہے ان
اہم نکات پر اراکین ان کی اس لحاظ سے ہو اور اسے منظور کرسکے

شری ایس راج ریڈی ... میں ابھی جو رپورٹ پیش ہوئی ہے ... کی جانب سے ... کمیٹی ... کی رپورٹ ہے اسکے درجہ اور ... انعام ... تاہم ایک امر جس کی طرف میں ہاؤس کی توجہ کرانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اسے پورے طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے

جو ... کمیٹی کے حوالہ کیا گیا وہ ... ہاؤس کے ممبران کے حقوق اور پرولیجس اور ... ہونے کے بارے میں غور و خوض کرکے ایک رپورٹ ... کی ... ظاہر ہے ... آرٹیکل (۱۹۴ ، ۳) کے ... میں اس ... پر غور کرنا ہے دفعہ (۱۹۴) کے ضمن ( ) اور (۲) میں جو امور بیان کیے گئے ہیں ان کے علاوہ دیگر پاورس ، پرولیجس اور امیونٹیز ... ایسے ... جو قانون سازی کا اختیار دیا گیا ہے ... کہا گیا ہے کہ جب تک کوئی ہاؤس اسکے لحاظ سے اپنے پاورس ، پرولیجس اور امیونٹیز کا تعین ... قانون کے ذریعہ اس وقت تک وہی پاورس ... پرولیجس اور امیونٹیز متعلق ہونگے جو ... ہاؤس آف کامنس کو اور ... ہندوستان کی پارلیمنٹ کو حاصل ہے ۔

... دستور کے دفعہ ۱۹۴ کی ضمن (۱) اور (۲) کے درج مراعات کو ضمن (۳) کے مراعات ... کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم ان دونوں کا مقابلہ کرکے دیکھیں کہ ضمن (۱) اور (۲) کے تحت جو مراعات ہم کو ملی ہیں وہ کس وسعت کی ہیں ۔

شری سری پت راؤ ... (اورنگ آباد) پوائنٹ آف آرڈر سر ۔ میں ... کی توجہ حیدرآباد لیجسلیٹیو اسمبلی رولس کے رول نمبر ۱۸۸ (۲) کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں

(2) After the motion that the report of the Committee be taken into consideration is carried the Assembly shall proceed with the consideration of the report

اگر آنریبل ممبر رول (۸۸) کلاز (اسے) کے آخری حصہ کے ... پر ... (Reference) کے لیے ... فرما رہے ہیں ... اعتراض نہیں ہے لیکن جوکہ اس ... ڈسکشن (General discussion) شروع ہوگیا ہے اور اسمبلی نے ابھی تک ... (Consideration) کے بارے میں کوئی ... موشن (Motion) کیاری آوٹ (Carry out) نہیں ... اس لیے رول نمبر (۸۸) ... طور پر ... جاتا ہے ... ڈسکشن ... کیاری آوٹ (Carry out) ہو جانے کے بعد شروع ہوگا ہے جوکہ ابھی ... کیاری آوٹ نہیں ہوا اس لیے ... رول ... (۸۸) کا حوالہ دیا ہے

شری ایس راج ریڈی آنریبل ممبر کا اعتراض ٹھیک ہے ... واقعہ یہ ہے کہ پہلے بھی ایسا ہوتا رہا ہے کہ فسٹ ریڈنگ کی منظوری دینے سے پہلے ہی جنرل ڈسکشن

ہو اا ہ و ا اکے د انوا ی حطوی اس ارے ہر لے احاے ہے
و لہ ہی ے لر ہ ں (Consideration)
ا و ں ہد و و اور عالی اب ا کر صحب سے ہی ہر اا ہا اںلیے ہی
ء ں لرے و ں مسور ھوٹا ے اور د ب حری کی طرف ہے سرو
ھو طا ے ہرل د کہ ں وح ا ور ار ل حر ط کہ ں (Objection)
ہو ے اواد ی حطوی کے حرل دہکا ں سروع ہں ھوسکا

ء ہرا کر اں ما ا ں رول ہمر(۲۲۴) رناده ملی ہ ط ر ب ہمر(۲۲۴)
ہے

Rule 224 (Chapter XVIII—Questions of Privilege)

The report of the Committee of Privileges shall be presented to the Assembly by the Chairman or in his absence by any member of the Committee

رول ہمر(۲۲۵) ہے

Rule 225 As soon as may be after the report has been presented the Chairman or any member of the Committee shall move that the report be taken into consideration

اور رول ہر(۲۲۶) ہے

Rule 226 Any member may give notice of an amendment to the motion for consideration of the report referred to in Rule 225 in such form as may be considered appropriate by the Speaker

ہں ے رواں اسمار ی ہی ر ل مرے سو ر ومس دا ہے د ول ہمر(۸
ا ہے ما ہر(۲) ں اسر کے ارے ہں رو ں(Rules) ہی

Rule 185 (Chapter XVI)

(1) After giving ten days notice any member may with the consent of the Speaker move that any matter of public importance be referred for consideration and report to a Committee consisting of such members of the Assembly as may be specified in the motion The motion shall also specify the instructions if any which are to be given to the Committee and the date before which the Committee is to submit its report

Rule 188 (1) The report of a Committee appointed under Rule 185 shall be presented to the Assembly by the Chairman or any member of the Committee in the absence of Chairman After presenting the report he shall move that the report of the Committee be taken into consideration Any member may then move an amendment that the matter to which the report relates be re referred to the Committee

(2) After the motion that the report of the Committee be taken into consideration is carried the Assembly shall proceed with the consideration of the report

اس کے متعلق خاص رووڑن (Provision) ہونے کی وجہ سے ہی
یہ رول نمبر (۲۲۴) اور (۲۲۵) کے مطابق عمل کیا ہے دوسری چیز ہے کہ رول
نمبر (۲۲۶) عام انگلستان کے بارے میں ہے لیکن یہ اجمال ہے کہ رپورٹ پر
جنرل ڈسکشن کے ذریعہ واقعات ہاوس کے سامنے جائیں۔ و اچھا ہے لیکن بعد
رپورٹس کے متعلق ایسا نہیں لیے جا سکتے ہیں جو کہ اس کی ایک خاص وجہ ہے
اس لیے بحث کے ذریعہ اس بارے میں تحقیق ملوث ممبر اراکین تو جو جائیں و اچھا
ہے۔ جماعت اسی وجہ سے میں نے اس سب کی اجازت دی ہے

شری اسپیکر راج رتنی میں ایک بات عرض کر رہا تھا کہ
ڈسکشن کے ارٹیکل (۱۹۴) کے ضمن ( ) اور (۲) میں ہم کو جو مراعات دی گئی
ہیں وہ دو طرح کی ہیں ایک تو تقریر کا حق ہے اور دوسرے ایوان کی کارروائی
چھاپنے کا حق ہے۔ گویا تقریر کرنے والے ارکان ممبر کو ان دو ضمنوں کی رو سے مراعات
دی گئی ہیں۔ لیکن اگر ہاوس ان کو دیکھے تو معلوم ہوتا کہ تقریر کا حق اورکارروائی
کے چھاپنے کے بارے میں جو مراعات دی گئی ہیں وہ قطعی نہیں ہیں بلکہ مشروط
طور پر دی گئی ہیں اور محدود ہیں ان دو ضمنوں میں جو دو حقوق بیان کیے گئے ہیں
ان کے حدود کے اندر جو بھی چیزیں مراعات سے متعلق ہونگی وہ گویا ضمن (۲) کے
تحت نہیں آسکتی البتہ ان دو ضمنوں کے زیر احکام کی حد داری سے باہر جو بھی
چیز ہوگی اس کے متعلق مراعات ہمکو ضمن (۳) کے تحت حاصل رہسکیے

حق تقریر کے متعلق دس چیزیں دی گئی ہیں ایک تو یہ کہ وہ تابع ہونگی
اور قواعد کے جو ایوان بنائے گا اور دوسرے یہ کہ اختیار اس ایوان کو حاصل ہے
دوسری یہ کہ وہ حق مرمر احکام دستور کے تابع ہوگا اور تیسری چیز یہ کہ جو بھی
تقریر اس ایوان کے فلور (Floor) پر ہوگی اوسکے بارے میں کسی
عہدہ کے متعلق عدالت کو کوئی اختیار حاصل نہیں ہوگا گویا یہ تین چیزیں ہمارے
ایوان کے فلور پر کی جانے والی تقریر کے متعلق ہیں اور ان کا ذکر ضمن ( ) اور (۲)
میں کیا گیا ہے۔

اس کی مزید صراحت یہ ہے کہ تقریر اور ووٹ ان دو چیزوں سے ضمن متعلق
ہیں۔ ان سے بحث کی اور کچھ نہیں اگر ہم ایوان میں تقریر کے بجائے گالی گلوچ
کرنے لگیں یا ووٹ کی بجائے دھکا مارنا شروع کردیں یا کوئی اور جرم کا ارتکاب کریں
تو اس قسم کی چیزیں ضمن ( ) کے پرویو (Purview) کے باہر
ہو جاتی ہیں اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ ضمن (۳) میں داخل ہو جاتی ہیں ضمن (۳)
کے تحت ہم کو وہ تمام اراکین اور مراعات حاصل ہیں جو ارلیمان انگلستان کو حاصل

ہیں دوسری چیز جو دستور کے متعلق ہے اس کو اس طرح سے محدود کیا گیا ہے کہ
اگر یہ ایوان کے اختیار ... ہوئی ہو لیکن دستور میں نہ ہو اور دستور کی جگہ کی
گئی ہو تو وہ ضمن ( ) کے تحت نہیں آ سکتی اگر اس میں کوئی قابل اعتراض ہو تو
وہ عدالت میں پیش ہو سکے گی اور اس کا فیصلہ ... ہم کو کوئی شکایت
نہیں دیا لیکن وہ ضمن ( ) کے تحت قابل اعتراض ہوا ہے یہ ہے کہ جو تعزیر
اس ایوان نے عائد ... ہو گی ان کے بارے میں کسی عدالت کو اختیار سماعت نہیں
ہے لیکن اگر یہ بھی فرض کیا (Hypothetically) یہ فرض کر لیا
جائے کہ کسی ممبر نے اس ایوان کے طور پر کوئی جرم کیا ہو اور باوجود اسکے کہ
اسکے ... عدالت ... نہیں عدالت نے اگر غلطی سے یا اختیار
سماعت سے تجاوز ہو کر اس کی سماعت ... کیا یہ تصور کر کے کہ عدالت
نے دستور کے احکام کی خلاف ورزی کی ہے اسے سزا دی گئی میرا خیال ہے کہ
قانونی طور پر اس ممبر کی اجازت نہیں دیتا بلکہ اس کی اپیل ہمارے اس سپریم کورٹ
(Supreme Court) میں کی جا سکتی ہے اور اسکو رد کیا جا سکتا
ہے اگر ... (Highest Judiciary) یعنی سپریم کورٹ
نے بھی اس ایوان کے طور پر کی ہوئی سزا کو اپنے اختیار سماعت میں لے لیا تو کیا ہوگا؟
یہ ایک ڈیڈلاک (Conflict) ہو جائے گا لیکن کیا سپریم کورٹ کو
اس کی تعزیر کا مرتکب قرار دیا جا سکے گا ان کو ... کا حق دیا جا سکتا کہ اس
کو سزا دے میرا خیال ہے کہ قانون اس کی اجازت نہیں دیتا

قانونی نقطہ نگاہ سے یہ ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ اس بارے میں قطعی ہوگا
اور اسکو ہی قطعی ... قرار دیا اور سمجھا جائے گا جہاں تک سوپریمیسی
آف دی جوڈیشری (Supremacy of the Judiciary) کو تسلیم
کیا گیا ہے سپریم کورٹ یا عدالت کا جو آخری فیصلہ ہوگا وہ قطعی ہوگا۔ اور دستور کی
صحیح تعبیر تصور ہوگا اس بارے میں ایوان کو کوئی حق یا اختیار نہیں دیا گیا ہے
سوپریمیسی آف دی جوڈیشری کو جہاں جو مان لیا گیا ہے وہ بالکل صحیح ہے تعبیر
دستور کے بارے میں کہ کوئی اختیار سماعت عدالت کو ہے یا نہیں اسکی تعبیر کا اختیار عدالت
کو قطعی طور پر دیا گیا ہے وہ صحیح ہے تعبیر سے متعلق ایوان کو ... اور قطعیت کا
درجہ نہیں دیا جا سکتا ... سے متعلق عدالت کو جو اختیار دیا گیا ہے صحیح ہے۔

دوسری چیز مجھے یہ عرض کرنی ہے کہ تعزیر کے علاوہ ایک چیز اور دیکھنا ہے
وہ ایوان کی کارروائی کی اشاعت سے متعلق ہے ایوان کی کارروائی شائع (Publish)
کرنے سے متعلق ہے چھاپنے کا حق اس ضمن (۳) کی رو سے قطعی یا غیر مشروط طور پر
نہیں دیا گیا ہے ایوان کی کوئی کارروائی ایوان کی اجازت سے یا ایوان کی جانب سے
چھاپی جائے تو اس چھاپنے کے متعلق سے کوئی اختیار سماعت عدالت کو ... نہیں ہوتا
اگر کوئی ایسی اشاعت ... ہو جو نہ ان کی جانب سے ہو اور نہ ایوان کی اجازت

سے ھے ا ی ا اعت سے ص ں ( ) یا (۲) ملی نہیں ہونگے لکہ ان ص ربوں
ہں ص ں ۲ حاوی ہ د ا ان کے احسار کے تحت آ ا ہے اگر کوئی شخص
ا ما جھا ے ںو ص ف لب د احسار اعت حاصل ہے لکہ ایوان ہی ا ا احسار
سرا ا ہمال کر کتا ہے و ر ڈ ا ان ں احارت ہے یا ا وان کی جانب سے جھاے ںو
اسی ص رت میں عدالت د احسار اعت نہیں ہے اوجود ا ا احسار ہ ہوے کے اگر
دوئی عدالت ا کے جھا ے کے ملی اعتراض کی اعت د ا روع د ے و کیا ا یکے
معلق ہ ال ھرکا د ء الت ے ا ں کی وجوں کی ہے ؟ حسب ں کے سوا م موں
ںو اک بابھ د ے معر د ے کی ںوںں کی ملوم ہوا د ا ی ہ ر بح اب پر واح
(Breach of Privilege) ں ہے عدالت کو احسار اعت حاصل
ہے یا بہیں مں معر کا احسارء لب نہ دیا گیا ہے ان امر سے معلق بھی ہو ممسی
آپ حود معری ںو ہلم کیا گیا ہے دی امر یا حق نہ اور ا ں کا جھا ا ان دہں
ا ور کے معلق ہ ں حد ک ان دو صوں کے تحت مراعات دے گے ھں وہ صاف ھں
جھا ک دوا ور کا ملی ہے فیصلہ کی حد ک عدالت کو قطعیت کا درجہ دیا گیا ہے د کہ
احور کے ماں حب وہ صمں (و ۲) کے تحت آ ے کی وجہ سے یا ہوں و (۹۴) کی
صمں (۳) کے تحت ا وان کو کا ل احسارات ان ا مر کے معلق حاصل ھں جا ہے و ایوان
یا وں اری کر کتا ہے ا ا حسک ہ د ے او ں ر کھا گیا ہے د وہ یا ل پارلیمنٹ
الگلسدیا حو کو ں وہاں ہے وہ ا سمال د کتا ہے آحر ہں حق ہ ر بابح ہے اوں
دواعد کے حو ایوان ں اے گے ہوں (۹۴) صمں ( ) کے الفاظ ھں نہ

'Subject to the provisions of the Constitution and to the Rules and Standing Orders regulating the procedure of the Legislature there shall be freedom of speech in the Legislature of every State

ہاں ہر گوا آپکو حق مریر ہے حو ا وان کے ملور پر کرسکے اسکو بابع ر کھا گیا ہے
د کر احکام د سور کے اور ان مواعد کے حو ا وان اپنے لیے بانا رھے لا ں ہاں مر ر
کر رہا ہوں ںو ہں کی موود کے بابع رھکر بہاں معر ر کر رہا ہوں جھے معلوم ھں
مجھ پر حو پابندیاں مر ر کے ما ملہ ں عا د ھں اگر ان سے روگرداں کروں ںو مجھے
کیا سرا ہوگی ہں جا ا ہوں حو مواعد ہرے ما ے ھں اکی حلاف ورری کی صورت
ہں حو سرا مجھے ملے کی اس کا بھگتا بھی مجھ پر لازم ہے۔ سرم کورٹ کے بارے میں
احکام د سور بھی ہرے پیش نطر رھے جاھیں ں اکی بھی حلاف ورری نہیں کر سکتا
ہر حال حو مواعد بہاں نافذ ھں ہ کی پابندی مجھ پر لازم ہے اوں حدود میں رھکر معریر
کرنا جاھیے کہنے کا مسا ہ ہے نہ معریر بابع ہے اوں مواعد کی حو آپ بناسکے ہ کہ
بابع ہے اوں غیر معمولی احسارات کے حو ایوان کو حاصل ھں او حسکے تحت ایوان مواعد
بناسکتا ہے مواعد نافد ہ کے تحت غیر محدود احسارات ر کھے ہوے بھی اگر کسی وقت
آپ اپنے پاورس استعمال ہ کریں ںو ہں کہونگا کہ کسی حالت ں مری مر ر بعد
ہں قابل پاریرس یا قابل مواحدہ مواعد نافدہ سے ہںکر نہیں ہونگی۔

Subject to the provisions of the Constitution and the Rules and Standing Orders regulating the procedure of the Legislature

یعنی مرر کو تابع رولس قرار دیا گیا ہے یہ کہ اس ایوان کے میں مانتا ہوں کہ رولس بنانے کا اختیار ایوان کو حاصل ہے اس لحاظ سے جو رپورٹ پیش ہوئی ہے یہ صرف ضمن (۲) کے متعلق بلکہ ضمن (۱ و ۲) کے اکسکلوڈڈ (Excluded)حصہ اور بھی حاوی ہے جب ضمن (۳) کے تحت ایسے ہیں اور اسکے تحت اختیارات ہیں ۔ جناب رپورٹ میں اسکی وضاحت کی گئی ہے کہ دفعہ (۱۹۴) ضمن ۳ کے تحت کیا مراعات ہیں اس وضاحت کے بعد ضمن (۳) کے جو مضمرات ہیں انکو سامنے رکھتے ہوئے ہر مد کا جہاں تک ضمن (۳) کے متعلق ہے قانون سازی کا تعلق ہے انکا بیان میں جو کہوں گا ہے وہی بیان ہونا چاہیے اور پورے ہندوستان کا درجہ حاصل ہونے کے بعد ہم یونیفارمیٹی (Uniformity) کا لحاظ رکھتے ہوئے قانون سازی کریں تو مناسب ہوگا میں نے جو کچھ وضاحت کی وہ اسلئے کی کہ رپورٹ ابھی مکمل نہیں ہے میں نے عملاً انکے سامنے یہ بات رکھی ہیں ایوان کو وہ سب حقوق حاصل ہیں جو دستور کے نفاذ کے وقت انگلستان کی پارلیمنٹ کو حاصل تھے ہر ضمن ( ) اور (۲) کے اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ رپورٹ قابل منظوری ہے

شری لکشمن کو بلدا سیکرٹری اسپیکر سر ابھی کمیٹی کے چیرمین صاحب نے وضاحت کی اور ایک دوسرے ممبر نے بھی روشنی ڈالی میں نے یہ محسوس کیا کہ اس سے کچھ غلط فہمی کا امکان ہے دستور کے دفعہ (۱۹۴) کے ضمن (۱ و ۲) کے انڈیپنڈنٹ کلازس (Independent clauses) ہیں بامرمجبوری آف اسٹیٹ حیدرآباد کے رکولیشن جو رولس رہ سکے صرف انہی کی بہ نسبت غور کیا جاسکتا ہے ہر کو رول رولس اینڈ رگولیشن (Provisional Rules and Regulations) میں کوئی رائٹ اسمبلی کے سلسلہ میں کسی قسم کی خلاف ورزی یا برچ آف پریولیج کا وجود ظاہر نہیں ہوتا رولس اینڈ رگولیشن جو لیجسلیٹو اسمبلی کو چلانے کے لیے مدون ہوئے ہیں نامدون ہوں انکے تحت بھی برچ آف پریولیجس کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے اس سے ہٹکر اسمبلی کے بارے میں ہر طرح کی فریڈم حاصل ہے یہ مفہوم ظاہر کیا گیا ہے دستور کی دفعہ ۱۹۴ ضمن ۳ کے تحت جو الفاظ ہیں وہ یہ ہیں

In other respects the powers privileges and immunities of the House of a Legislature of a State

حاوز کے اختیارات سے متعلق کچھ ایسی باتیں کہی گئیں کہ کا امکان ہوسکتا ہے اور پاورس کے استعمال کا تعلق برچ آف پریولیج سے اوس وقت تک نہیں پیدا کیا جاسکتا جبتک کہ رولس میں اسکی وضاحت نہ ہو یہ جو رولس ہیں حیدرآباد لیجسلیٹو اسمبلی رولس کے نام سے مدون ہیں ۔ اس سے پہلے پراویژنل رولس کے ہر معاملہ کے سلسلہ میں

دی سمبر کی ۸ ب وزری ہو گئی تو وہ ریچ آف پریولیجس کے سب اس وقت تک نہیں
آسکی جب تک نہ رولس میں اس کو ریچ اف پریولیج ہوا مدون نہ کیا گیا ہو اوس
وقت تک پاورس کا استعمال نہیں کیا جاسکتا تصور صحیح نہ ہوگی اس خصوص
میں جو رپورٹ پیش کی گئی ہے وہ صاف اور واضح ہے اگر کسی وقت بریچ آف پریولیج کا
سوال پیدا ہو تو لازما اس کے ساتھ ساتھ ہاوز کو پاورس کے استعمال کرنے کا حق بھی
پیدا ہوتا ہے وہ لازم و ملزوم ہے اس لحاظ سے رپورٹ کے آخری حصہ میں جو وضاحت
کی گئی ہے کہ بریچ اف پریولیجس ہونے پر سزا (Punishment) کا

Mr Speaker The time is up We adjourn till 2-30 p m tomorrow

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Tuesday the 9th December 1952

— —

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	11	8th Dec 1954	951	9	condition	conditions